سہ روزہ فروغ امن آگاہی ورکشاپ برائے مینٹورز

امن و رواداری کے فروغ
میں مذہبی رہنماؤں کا کردار

دی میڈیا فاؤنڈیشن

308۔ لینڈ پارک پلازہ۔ جیل روڈ۔ لاہور

فروری 2021

فہرست

01. تعارف

- TMF کا تعارف 05
- امن قائدین پرجیکٹ کا تعارف 06
- تربیت کے مقاصد، ایجنڈا اور توقعات 08

02. امن اور رواداری

- جینے کی آزادی 11
- پُرامن معاشرے کی تعمیر 12
- پرامن معاشرے کی تعمیر میں خواتین کی اہمیت اور انکا کردار 12
- امن کا کلیہ 13
- امن کے فروغ کے مراحل 14
- امن کے استحکام کے لئے میری ذاتی قرارداد 15

03. تنوع

- میرا معاشرہ 17
- تنوع 18
- تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے 19
- امن اور تشدد میں فرق 20
- تشدد 21
- معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل 22
- رواداری 24
- بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی 25
- ثقافتی و لسانی ہم آہنگی 26

04. امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات

- پیغام پاکستان کا پس منظر 28
- مذہبی ہم آہنگی اور آئین پاکستان 29
- امن اور رواداری کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات 30
- نیشنل پیس کونسل (National Peace Council) 31
- صوبائی حکومت کے اقدامات 32
- نفرت انگیز تقاریر 33
- الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کا قانون 34
- سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی 35
- مقامی حکومت کا نظام 2019 اور بلدیاتی نظام حکومات کے تحت اقدامات 36
- پنجاب ویلیج پنچائیت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019) 37

05. تنازعات کی نشاندہی اور اُن کا حل

- تنازعات کی اقسام اور وجوہات 39
- تنازعات کو کم کرنے کے طریقے 40
- پنجاب کا تنازعات کے حل کا متبادل 41

فہرست (جاری)

06. موثر قیادت اور ابلاغ

- رویہ ہی سب کچھ ہے 43
- موثر قیادت 44
- اچھے لیڈر کی اچھی حکمت عملی 45
- انداز بیاں 46

07. کامیاب ٹیم

- کامیاب ٹیم 45
- ٹیم کو منظم کرنے کے گر 46

08. پیس لیڈرز پروجیکٹ کی سرگرمیاں

- پیس لیڈرز پروجیکٹ سے متعلق سوالات 49
- امن کے استحکام میں خواتین کا کردار 50
- سرگرمیوں کا لائحہ عمل 51
- سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم نکات 51
- سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے نمونے 53
- میرا سوشل ایکشن پلان 54

09. اختتامی سیشن

- اختتامی کلمات
- اسناد کی تقسیم

01

تعارف

(Introduction)

ہم اس دنیا کو اپنے عمل اور رویے سے جو کچھ بھی دیتے ہیں
وہ امن اور رواداری پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔

(شہزاد بخاری)

دی میڈیا فاؤنڈیشن

TMF

دی میڈیا فاؤنڈیشن ایک غیر منافع بخش سماجی تنظیم ہے جس کا بنیادی مقصد انسانی حقوق کا فروغ اظہار رائے کی مکمل آزادی قانون کی بالادستی اور تحقیق کی جستجو کا فروغ ہے یہ تنظیم امن، رواداری، ہر طرح کی ہم آہنگی اور معاشرتی تفریق جیسے مسائل پر کام کرتی ہے۔یہ تنظیم ملکی اور بین الاقوامی سطح کے اداروں کے ساتھ ملکر جمہوریت کے استحکام اور جمہوری رویئے کے فروغ اور غربت کے خاتمے کیلئے بھی کام کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ صنفی مسائل اور نوجوانوں کے مسائل پر بھی خصوص توجہ دیتی ہے

اولین مقصد (Goal)

ہمارا مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جہاں انسانی حقوق کا احترام ہو جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کو بطور حق تسلیم کیا جاتا ہو

مقاصد۔ (Objectives)

نوجوانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لئے تربیتی پروگرام ترتیب دینا۔ محروم طبقات کیلئے حقائق پر مبنی معلوماتی پروگرام، میڈیا پر تشہیری مہم اور مفید معلومات پر مبنی مختلف مواد چھاپ کر مفاد عامہ کیلئے پیش کرنا۔ سول سوسائٹی کے مختلف شعبوں کے درمیان تعلقات کا فروغ اور تفریق کے شکار سماجی گروہوں کے ملاپ کیلئے بھی کام کرنا۔ رواداری اور امن اور اس کے بیانیے کے فروغ کیلئے مثبت کام کرنا۔ مذہبی عقائد رواداری عزت نفس اور بلا تفریق مذہب زات اور وقار کی بحالی۔غربت کے خاتمے سے متعلق مسائل حل کرنے کا شعور اجاگر کرنا

میڈیا فاؤنڈیشن نے گزشتہ کئی سالوں سے ملکی سطح پر فروغ امن، بین المذاہب ہم آہنگی، انسانی حقوق، تعلیم کے یکساں مواقع کی فراہمی اور صحت کے مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے مثبت حل تلاش کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے جبکہ نوجوانوں میں صحت مند تفریح کے مواقع، معاشی خودمختاری کے حصول کیلئے تربیتی کورس کے انعقاد اور میڈیا پر مسائل اجاگر کرنے کے حوالے سے بہت سا کام کیا ہے آج کی یہ تین روزہ ورکشاپ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے امید ہے کہ ہمارے کاموں کے بارے میں آپ اپنی مفید آراء سے ضرور نوازیں گے۔

امن قائدین پروجیکٹ کا تعارف

ملتان پاکستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے جو تہذیب، نوادرات اور باہمی رابطے کی ایک لمبی تاریخ کی عکاسی کرتا ہے۔ ملتان، پاکستان کا صوفی شہر، متنوع تاریخ اور پس منظر کا حامل ہے۔ ملتان کا پرانا نام "کاشپ پوری" ہے جسے راجہ کاشپ نے تعمیر کیا تھا۔ ملتان پر اسماعیلیوں، مراٹھا، سکھوں، برطانویوں کا راج رہا۔ جو اس شہر کو کثیر المذہبی، نسلی جماعتوں کو باہم جوڑ اور کثیر الثقافت کا ایک مظہر بناتا ہے۔۔ ملتان شہری منصوبہ بندی کی ایک عمدہ مثال ہے۔ جنوبی پنجاب کا خطہ اپنی ثقافت، خوشحالی اور سرسبز علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جنوبی پنجاب کے کسان گندم، چاول، گنا، مکئی، کپاس، سبزیاں اور پھل کاشت کرکے پنجاب کی آبادی کے ایک بڑے حصے کی خوراک کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ اس علاقے کے لوگ اپنی مخصوص ثقافت اور رسم و رواج کے تحت رہتے ہیں اور ان مخصوص اقدار کی وجہ سے معاشرے میں امن کے قیام میں فروغ اور منفی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں ایک خوبی یہ ہے کہ وہ نہ صرف مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں بلکہ اپنے سیاسی، سماجی اور ثقافتی مسائل کو بھی زیر بحث لاتے ہیں۔ ملتان جیسے صوفی شہر میں مذہبی رہنماؤں کو دوسرے شہروں کی طرح خاص عزت اور احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ موجودہ دور میں مذاہب، مسالک اور سماجی ہم آہنگی کا معیار پہلے کی نسبت کم اور عدم برداشت اور شدت معاشرے میں بگاڑ کی وجہ بنتی جارہی ہے۔ مفاد پرست عناصر اس صورت حال کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور مختلف مذہبی مکتبہ فکر کے لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا کرکے بدامنی کو فروغ دیتے ہیں۔

مقاصد

- ☐ "امن کے قائدین" اپنے علاقے میں امن کیسفیر ہوں گے۔
- ☐ جو اپنے علاقہمیں امن ورواداریکو فروغ دینے کے لئے عملیاقدامات کریں گے۔
- ☐ علاقے میں بدامنیپھیلانے والے عناصر کینشاندہی اور انہیں ان کے عزائم سے دور رکھنے کیلئے حکومت اور قانون کی مدد کریں گے۔

انتخاب و تربیت

- ☐ امن قائدین کا انتخاب ملتان کی تین یونینکونسلے کیا جائے گا۔
- ☐ انہیں امن اور رواداریکیتربیتسے گزارا جائے گا۔
- ☐ امن اور رواداریکے فروغ کیلئے سماجیسرگرمیوں کے بارے بتایا جائے گا۔
- ☐ سماجیسرگرمیوں کے انعقاد کیلئے ان کیرہنمائیکیجائے گی۔

امن قائدین کا قیام معاشرے میں امن کے فروغ اور رواداری کو اُجاگر کرنے کی ایک کڑی ہے۔ جسے امن قائیدین روایتی و ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے فروغ دیں گے۔ امن قائدیں کے یہ گروپس اپنے اپنے علاقوں میں یہ سرگرمیاں مخصوص اہداف حاصل کرنے کیلئے کریں گے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ امن کے اس پیغام کو کونے کونے تک پہنچایا جا سکے۔

ذمہ داریاں

- ☐ امن و محبت کا پیغام پھلائیں گے۔
- ☐ اپنے علاقے میں اخلاقیات، تہذیب، انصاف، صلح صفائی، امن اور رواداری کو فروغ دیں گے۔
- ☐ فروغ امن و رواداری کو درپیش مسائل کی نشاندہی کریں گے اور ان کو کم کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں گے۔
- ☐ حصول مقاصد کے لیئے لوگوں کے ساتھ رابطہ کاری کریں گے اور حاصل شدہ معلومات پہنچائیں گے۔
- ☐ تنازعات کی صورت میں، تنازعات کی نشاندھی اور انکو کم اور حل کرنے کیلئے متعلقہ اداروں سے رابطے کریں گے۔

- کسی بھی ممکنہ مسئلہ یا کسی مسئلہ کا پیشگی کا علم ہو تو متعلقہ فورم کو آگاہ کریں گے۔ اور اس کی روک تھام کے لئے پر امن عملی اقدامات کریں گے۔
- اپنے گاؤں میں مذہبی منافرت پر مبنی مواد کی تشہیر، تقاریر اور انتہا پسندی کی روک تھام کیلئے، متعلقہ اداروں کی مدد سے، اپنا کردار نبھائیں گے۔
- لوگوں کو اپنے عطیات وزکوۃ اچھی طرح چھان بین کے بعد دینے کی آگاہی دیں گے۔
- امن اور رواداری کے لئیے سماجی سرگرمیوں اور عملی منصوبہ جات (SAPs) کی تشکیل اور عملدرآمد کریں گے۔

ممبران و تشکیل نو

- اس پروجیکٹ کے تحت 150 امن رہنما اپنی خدمات سرانجام دیں گے جن میں 30 مینٹور اور 120 امن قائدین شامل ہونگے۔
- 30 مینٹوران تربیت یافتہ افراد پر مشتمل ہوں گے جو کہ اپنی ذمہ داریاں پچھلے پروجیکٹ میں بخوبی انداز میں سرانجام دیں چکے ہیں۔ تین یونین کونسل میں 10 افراد پر مشتمل ایک گروہ تشکیل دیا جائے گا جو کی یونین کونسل کی سطح پر سماجی سرگرمیاں منعقد کروانے کے ساتھ امن قائدین کی تکنیکی اور انتظامی حوالوں سے رہنمائی بھی کریں گے۔
- 120 امن قائدین میں پچھلے پروجیکٹ کے 30 تربیت یافتہ امن قائدین، 60 نئے امن قائدین اور 30 نوجوانوں کو شامل کیا جائے گا۔ تین یونین کونسلز میں سے ہر یونین کونسل میں چار چار گروپ بنائے جائیں گے اور ہر گروپ 10 افراد پر مشتعمل ہوگا۔ یہ سب گروپس اپنے گاؤں اور دیہات کی سطح پر سماجی سرگرمیاں منعقد کروائیں گے جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

تربیت کے مقاصد اور ایجنڈا

مقاصد

1۔ تعمیر امن اور انسان کی بہتر روحانی اور معاشرے کی ثقافت کے موضوع پر صحت مند مکالمے کے ذریعے باہمی افہام و تفہیم کا فروغ۔

2۔ مذہبی رہنماؤں کی ان صلاحیتوں میں اضافہ کرنا جنہیں بروئے کار لا کر وہ باہمی ہم آہنگی کے فروغ اور پائیدار امن کی تشکیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

3۔ مذہبی رہنماؤں میں سماجی تبدیلی اور ترقی کے لیے درکار مہارتیں اجاگر کرنا۔

پروگرام

پہلا دن	دوسرا دن
رجسٹریشن	دہرائی
01 . تعارف ☐ دی میڈیا فائنڈیشن کا تعارف ☐ منٹورز کا تعارف اور ان کے گروپ کے مقاصد ☐ تربیت کے مقاصد، ایجنڈا اور توقعات اور پروجیکٹ کا تعارف	**04 . امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات (جاری)** ☐ مقامی حکومت کا نظام 2019 اور بلدیاتی نظام حکومات کے تحت اقدامات ☐ پنجاب ولیج پنچایئت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019)
چائے کا وقفہ	
02 . امن اور رواداری ☐ جینے کی آزادی ☐ پرُامن معاشرے کی تعمیر ☐ پرامن معاشرے کی تعمیر میں خواتین کی اہمیت اور ان کا کردار ☐ امن کا کلیہ اور امن کے فروغ کے مراحل ☐ امن کے استحکام کے لئے میری ذاتی قرارداد	**05 . تنازعات کی نشاندہی اور اُن کا حل** ☐ تنازعات کی اقسام اور وجوہات ☐ تنازعات کو کم کرنے کے طریقے ☐ پنجاب کا تنازعات کے حل کا متبادل بل
03 . تنوع ☐ میرا معاشرہ ☐ تنوع ☐ تعصب، امن اور تشدد ☐ میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل ☐ رواداری ☐ بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی ☐ ثقافتی و لثانی ہم آہنگی ☐ تعصب کی حوصلہ شکنی میں ملتان انٹر فیتھ فورم کا کردار	**06 . موثر قیادت اور ابلاغ** ☐ رویہ ہی سب کچھ ہے ☐ موثر قیادت ☐ اچھے لیڈر کی اچھی حکمت عملی ☐ انداز بیاں
کھانے کا وقفہ	
04 . امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات ☐ پیغام پاکستان کا پس منظر ☐ امن اور روادرای کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات ☐ نیشنل پیس کونسل (National Peace Council) ☐ صوبائی حکومت کے اقدامات ☐ نفرت انگیز تقاریر ☐ الیکٹرانک جرائم کی روک تھام ☐ سٹیزن پولیس لائزن کیٹی	**07 . کامیاب ٹیم** ☐ کامیاب ٹیم ☐ ٹیم کو منظم کرنے کے گر
چائے کا وقفہ	

تیسرا دن

دہرائی

08. پیس لیڈر پروجیکٹ کا عمل درامد اور سرگرمیاں

- ☐ امن کے پیغامات کی لکھائی، نمائش اور وضاحت
- ☐ پیس لیڈرز پروجیکٹ سے متعلق سوالات

چائے کا وقفہ

08. پیس لیڈر پروجیکٹ کا عمل درامد اور سرگرمیاں (جاری)

- ☐ سرگرمیوں کا لائحہ عمل
- ☐ سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم نکات
- ☐ سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے نمونے
- ☐ میرا سوشل ایکشن پلان

کھانے کا وقفہ

09. اختتامی سیشن

- ☐ اختتامی کلمات
- ☐ اسناد کی تقسیم

چائے کا وقفہ

02

امن اور رواداری

(Peace & Harmony)

”امن کا مطلب کسی ایسی جگہ پر ہونا نہیں ہے جہاں شور، پریشانی یا سختی نہ ہو۔
بلکہ ان تمام چیزوں کے درمیان پرسکون رہنا ہی "امن" کہلاتا ہے۔

(شہزاد بخاری)

جینے کی آزادی

تمام انسان وقار اور حقوق میں آزاد اور برابر پیدا ہوئے ہیں۔ وہ استدلال اور ضمیر کے مالک ہیں اور انسانیت کے جذبے سے ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں۔	*All human beings are born free and equal in dignity and rights. They are endowed with reason and conscience and should act towards one another in a spirit of humanity.*

First Article of UDHR

آئین پاکستان اور جینے کا حق

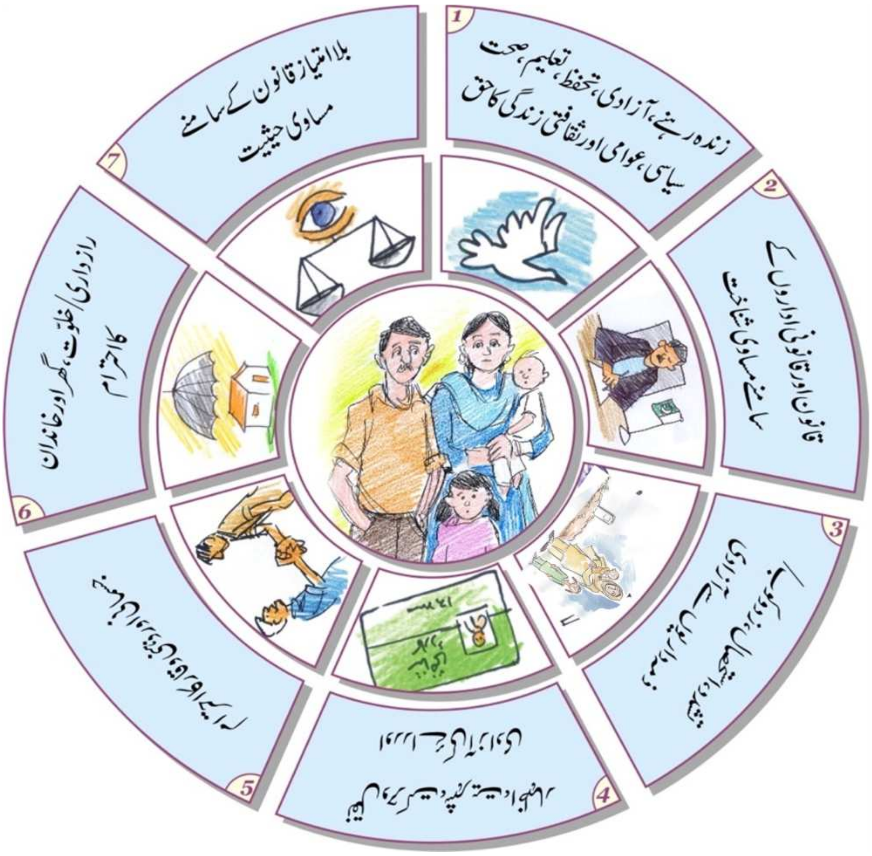

حق دیتا ہے معلومات، تعلیم، انصاف، املاک، تحفظ، عدم تفریق	**آزادی دیتا ہے** اظہار خیال، تحریک، تنظیم، انجمن، تجارت، کاروبار، پیشہ، تقریر، مذہب، وغیرہ۔
حفاظت کرتا ہے گرفتاری اور نظربندی، غیر قانونی ٹیکس (مذہب سے منسلکہ)، مخصوص مذہبی تعلیمی ادارے، خدمات میں امتیازی سلوک	**روکتا ہے** غلامی، جبری مشقت، سابقہ سزا، وقار کی تسخیر، زبان اور ثقافت کا تحفظ

پرُامن معاشرے کی تعمیر

ذاتی امن:

ایک پرُامن ذھن ایک صحتمند ذھن کی علامت ھے۔
ایک انسان کا اپنی تمام تر مثبت سوچ، علم، عقل اور فہم کو بروئے کار لاتے ھوے اپنے عمل، معاملات اور تعلقات کو نبھانا امن کی علامت ھے۔

دوسروں کو اپنا ذاتی امن برباد کرنے کی اجازت مت دیں

سماجی امن:

امن انسان کا بنیادی حق ھے۔ معاشرے میں ھر انسان ایک پرُامن زندگی گزارنا چاہتا ھے۔ کوئی بھی شخص بذات خود بدامنی اور تشدد پسند نہیں کرتا۔ سب کو معلوم ھے کہ بدامنی گھاٹے کا سودا ھے، جس سے کسی نہ کسی کو نقصان ضرور ھوگا۔ مگر ھر ماحول میں کچھ عوامل ایسے بھی ھوتے ھیں جو ماحول کو خراب اور امن کو برباد کرتے ھیں۔

دل دکھانے کے بجائے دل لبھانے کا جذبہ

انسان دوسروں کو وہ دیتا ھے جس میں وہ خود کفیل ہوتا ہے۔ ایک خوشحال اور امن شخص دوسروں کو امن اور خوشحالی ھی دے گا، جبکہ ایک پریشان حال، ذھنی طور پر بدامن اور پریشان انسان دوسروں کے لئے پریشانی کا سبب ھی بنتا ھے۔

پرُامن معاشرہ

بدامنی کا شکار معاشرہ

امن کی پائیداری میں خواتین کا کردار

پاکستان کی تقریبا 50% آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔ نہ صرف سیاست، معیشت، سماجی سرگرمیاں، عوامی فلاح و بہبود بلکہ پائیدار امن قومیت، مذہب، طبقاتی اور معاشرتی طویل مدتی استحکام کے قیام کے لئے بھی خواتین اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ لیکن امن کے باضابطہ عمل میں انہیں ایک طرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تنازعات کا اثر دنیا کے ہر خطے اور ہر فرد پر پڑتا ہے، لہذا اس بات کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے کہ خواتین امن سازی کا حصہ ہوں، اور ان کی شراکت کو نمایاں اور قابل قدر بنایا جائے۔

امن کی تعمیر کے عمل میں خواتین کو اہم کردار ادا کرنے کی سفارش

خواتین خاندانوں کی نگہداشت کا مرکزی کردار ہیں اور جب انہیں امن سازی سے خارج کیا جاتا ہے تو اس کے جڑا خاندان کا ہر فرد متاثر ہوتا ہے۔	مثال کے طور پر، خواتین ہر کمیونٹی کا نصف حصہ ہیں اور امن کی تعمیر کے مشکل کام میں مرد اور خواتین کی شراکت کو یقینی بنانا ہوگا۔	امن کے پیشہ ور افراد، امدادی کارکنوں اور ثالثوں کی حیثیت سے بھی خواتین امن کی وکالت کر سکتی ہیں۔
اگر خواتین کے نقطہ نظر کو پیش نظر رکھا جائے تو صنف پر مبنی تشدد کو روکنے کے لئے کوششوں کو روکنے میں نمایاں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔	تنازعات کے حل کے بعد اور امن سازی کی سرگرمیوں کے ڈیزائن اور ان کے نفاذ میں خواتین کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔	تنازعات کے حل (خصوصا جن میں خواتین سے جڑے مسائل ہوں) میں خواتین کی شرکت ایک نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔
امن اور سلامتی کے امور کی توسیع کے لئے منظم خواتین نمائندے شامل کر کیا جا سکتا ہے۔	تکنیکی مدد فراہم کر کے خواتین کی تنظیموں کو مضبوط اور امن کی پائیداری میں شریک بنایا جا سکتا ہے۔	امن کے عمل میں حصہ لینے والی خواتین عام طور پر مفاہمت، معاشی ترقی، تعلیم اور عبوری انصاف پر زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ جو پائیدار امن کے تمام اہم عنصر ہیں۔

امن کا کلیہ

(Peace Equation)

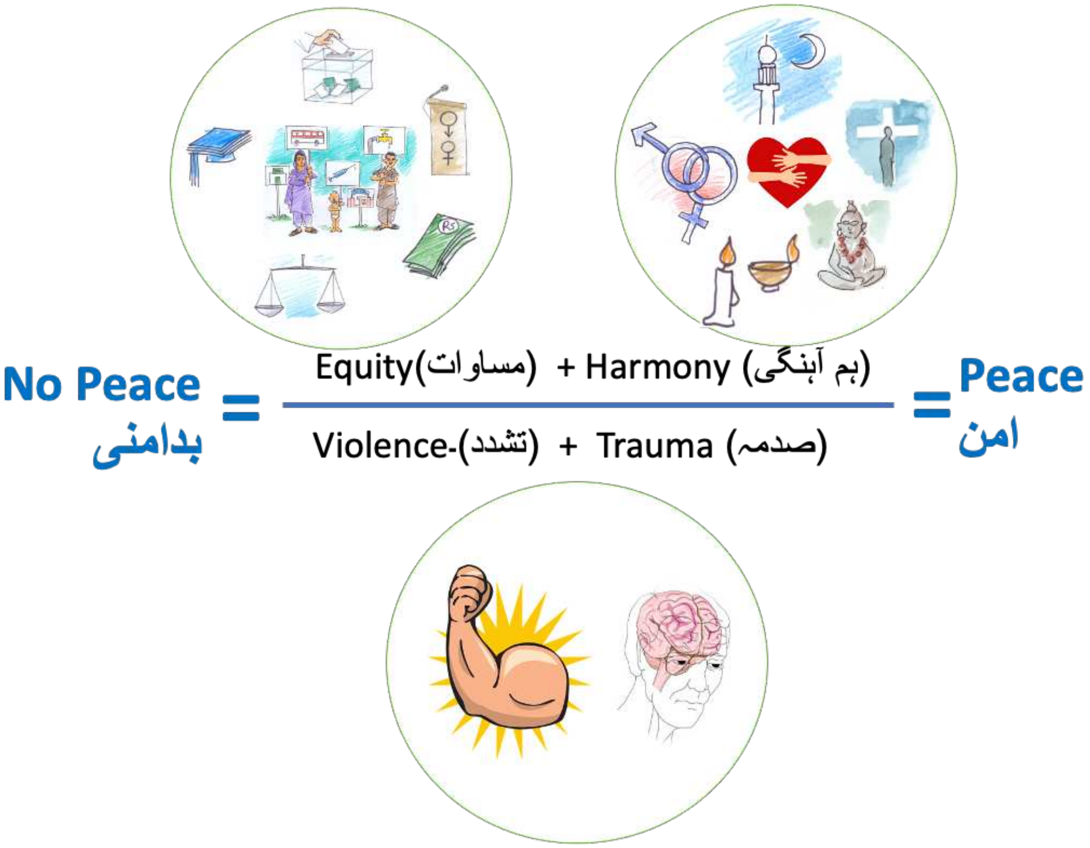

فیصلہ آپ کا

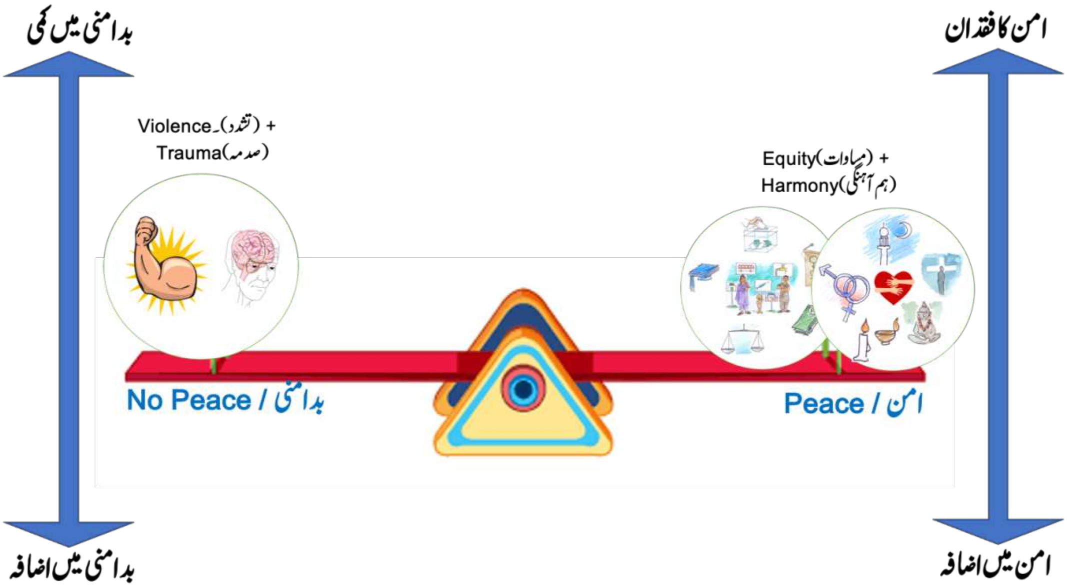

Adopted from: John Galtung Peace Formula

امن کے فروغ کے مراحل

(Stages of Peace and Harmony)

امن کے فروغ کیلئے امن قائدین کے ممکنہ اقدامات

امن بنانے کیلئے	امن قائم رکھنے کیلئے	امن کے فروغ کیلئے

امن کے استحکام کے لئے میری ذاتی قرارداد

ایک خوبصورت باغ مختلف، پھولوں، پتوں، پیڑوں، جھاڑیوں اور پودوں کا مجموعہ ھوتا ھے، درختوں کا جھنڈ جنگل کھلاتا ھے، صرف جھاڑیاں بیابان کھلاتی ھیں۔ لیکن ایک باغ کیلئے ان سب کا ایک ساتھ، ایک جگہ اپنی تمام تر خوبصورتی کو نمایاں کرنا ضروری ہوتا ھے۔

اپنے معاشرے کو ایک خوبصورت باغیچے کی شکل دینے کیلئے

میں وعدہ کرتا/کرتی ہوں کہ میں۔۔۔۔

- ☐ تمام لوگوں کو ان کے رہن سہن کے ساتھ قبول کروں گا/گی۔
- ☐ ایکا کیلا دو گیارہ ھوتے ہیں، میں سب کو ساتھ لیکر چلوں گا/گی۔
- ☐ ایک مضبوط معاشرے کیلئے سب کے ساتھ ملکر کام کروں گا/گی۔
- ☐ کسی کے بارے میں جلد فیصلے اور رائے قائم کرنے سے گریز کروں گا/گی۔
- ☐ کھلے دماغ سے سوچوں گا/گی۔ دوسروں کو سمجھنے کی کوشش کروں گا/گی۔
- ☐ دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور تعاون سے پیش آؤں گا/گی۔
- ☐ دوسروں کے ساتھ لچکدار رویہ اپناؤں گا/گی۔
- ☐ دوسروں کے اعمال پر سزا اور جزاء کے نفاذ سے گریز کروں گا/گی۔

03

تنوع

(Diversity)

جس دن ہم یہ سمجھ جائیں گے کہ سامنے والا/والی غلط نہیں صرف اس کی سوچ ہم سے الگ ہے۔
اس دن زندگی سے بہت سے غم اور دکھ ختم ہو جائیں گے۔

(شہزاد بخاری)

میرا معاشرہ

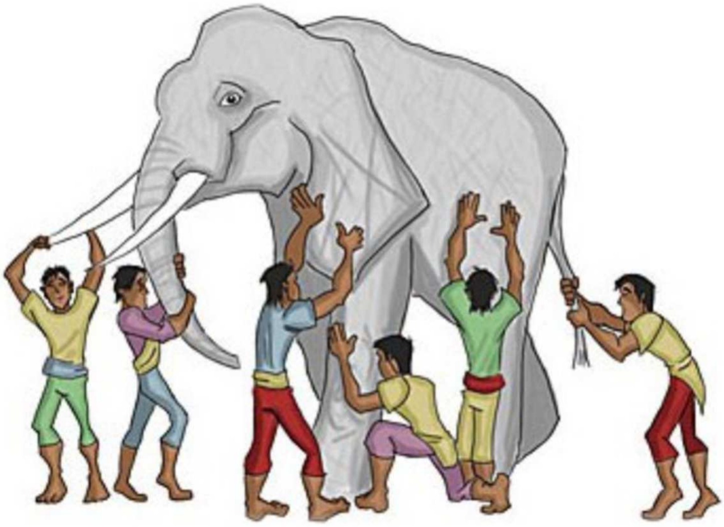

ایک گاؤں میں چند نابینا افراد رہتے تھے، انہوں نے سنا کہ قصبے میں ایک عجیب جانور لایا گیا ہے، جسے ہاتھی کہا جاتا ہے،، لیکن ان میں سے کوئی بھی اس کی شکل اور جسامت سے آگاہ نہیں تھا۔ تجسس کی بنا پر، انہوں نے کہا: "ہمیں اس کا معائنہ کرنا چاہئے اور اسے قریب سے جاننا چاہئے۔ چنانچہ، انہوں نے اس کی تلاش کی، امعلومات کیلئے اس کے قریب جا پہنچے۔ پہلا شخص، جس کا ہاتھ ہاتھی کی سونڈھ پر پڑا کہنے لگا، "یہ تو ایک موٹے سانپ کی طرح ہے"۔ جس کا ہاتھ اس کے کان تک پہنچا، ایسے لگا جیسے کہ یہ تو ایک طرح کا پنکھا ہے۔ ایک تیسرا شخص جس کا ہاتھ اس کی ٹانگ پر تھا، سوچنے لگا ہاتھی درخت کے تنے یا ستون کی طرح کا ہوتا ہے۔ ایک نابینا جس نے اپنا ہاتھ اس کی پیٹ پر رکھا تھا بولا، "یہ تو ایک دیوار ہے"۔ اور جس نے اس کی دم کو محسوس کیا، اسے وہ رسی کے طور پر بیان کرنے لگا۔ ہاتھی کے دانتوں کو چھونے والا نابینے کو نے ہاتھی سخت ، ہموار اور نیزے کی طرح محسوس ہونے لگا۔

ہمارا معاشرہ بھی اس ہاتھی اور ہماری مثال ان نابینا حضرات سے مختلف نہیں۔

ہمیں صرف وہ چیزیں نظر آتی ہیں یا محسوس ہوتی ہیں جن سے ہمارے مفاد جڑے ہوتے ہیں۔ ہم دوسروں کو، ان کے نظریات کو، ان کے مسائل کو اس وقت تک نہیں سمجھ سکتے جب تک ہم انہیں محسوس کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔

ہمارا معاشرہ بھی اسی ہاتھی کی طرح ہے۔ اس کے دانت، اسک کی سونڈھ، اسکے پاؤں، اس کے کان صرف اس وقت کار آمد ہیں جب تک وہ ساتھ ہیں۔ الگ الگ ہونے کے بعد ان کی حیثیت گوشت کی ایک ٹکڑے سے زیادہ نہیں۔

- ☐ **لوگ ہمیں مجموعی طور پر دیکھتے اور جانتے ہیں۔**
- ☐ **ہماری پہچان ہمارہ معاشرہ، ہمارا ملک ہے، وہ جگہ ہے جہاں ہم رہتے ہیں۔**
- ☐ **ہم اپنے آس پاس سے جانے جاتے ہیں۔**
- ☐ **ہمارہ معاشرہ ہمارے طرز عمل کی عکاس کرتا ہے۔**
- ☐ **اگر ہم اچھا کریں گے تو اچھا ہی پائیں گے۔**
- ☐ **اچھا سلوک باہمی منافع بخش ہوتا ہے۔**
- ☐ **ہمارہ تجربہ ہمارے معاشرے کے بارے میں ایک فیصلہ ہوتا ہے**
- ☐ **ہمارے مشترکہ اقدامات معاشرے کی ترقی کے ضامن ہیں۔**

تنوع

(Diversity)

تنوع اپنی تعریف میں خود ایک تنوع ہے۔ یعنی کسی ریاست یا گروہ کے مختلف یا متنوع ہونے سے لے کر سوچ اور آراء' تک۔ تنوع اپنے اندر اور خود میں متغیرات کی نشاندہی کرسکتا ہے جیسے۔ علاقہ، نسل، مذہب، مسالک، رنگ، جنس صنف، قومیت، عمر، تعلیم اور مہارت جیسے متغیر/فرق ہوسکتے ہیں۔

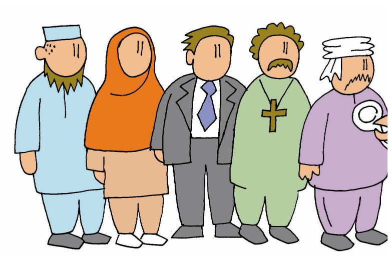

تنوع زندگی کی ایک خصوصیت نہیں بلکہ یہ کی ضرورت جیسے ہوا، پانی وغیرہ۔

تنوع آزادانہ طور پر ایک ساتھ مل کر سوچنے کا فن ہے۔

بیرونی (ظاھری) تنوع	اندرونی (پوشیدہ) تنوع
تنوع کسی بھی شخص کی بیرونی تغیرات اور جسمانی صفات ھیں جنہیں تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔	اندرونی تنوع وہ صفات ہیں جو آسانی سے نظر نہیں آتیں
عمر، نسل، جنس، قدرتی رنگت، قد، ساخت، وغیرہ	**تعلیم، کام کی مہارتیں، تجربہ، سوچنے کا انداز، معاشرتی و معاشی سورتحال، اقدار، عقائد، مسالک، وغیرہ۔**

تنوع کی پوشیدہ اقسام کسی شخص کو جاننے کے لئے اتنا ھے ضروری ھے جتنا کے بیرونی جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا جب انسانوں کی بات کی جائے تو تنوع ان متغیرات سے زیادہ ہے۔ ہم میں سے ہر شخص مختلف ماحول میں پلتا ھے، کام کے تجربات مختلف ھوتے ھیں، طرز زندگی اور ثقافتیں بھی الگ الگ ھوتی ھیں۔ تنوع کی طاقت کو اس وقت ھی سمجھا جاسکتا ھے جب ہم اختلافات کا احترام اور اشخاص کی قدر کریں۔

تنوع کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل پر غور کیا جاسکتا ھے۔

- ☐ لوگوں اور ان کے پس منظر کو سمجھنا ذاتی اور معاشرتی نمو کے لئے بہت اہم ہے۔
- ☐ اپنے اختلافات کو بھلا کر مشترکہ مفادات کو سمجھنے سے ہمیں متحد ہونے میں مدد ملتی ہے۔
- ☐ تنوع منانے سے دوسروں کی ثقافتوں کو سمجھنے، ان کو عزت دینے اور کھلی ذہنیت کو تقویت ملتی ہے
- ☐ لوگوں کو ورثے میں ملنے والی ثقافت ان کی پہچان ہوتی ھے، ھمیں اسے قبول کرنا چاھئیے
- ☐ الگ تھلگ زندگی گزارنے کی بجائے اپنے ارد گرد موجود متنوع لوگوں پر غور کرنے میں مدد ملتی ھے۔

اپنے علاقے میں تنوع کی فروغ کیلئے امن قائدین کے دو اہم اقدامات:

1	2

تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے

ہمارا رنگ الگ ہے، زبان الگ ہے، مذہب الگ ہے، مسلک الگ ہے، اعتقاد الگ ہے۔ ہماری پہچان الگ ہے۔
مگر ہمارا تعلق صرف ایک نسل انسانی۔ اشرف المخلوقات سے ہے۔

مذہب، خاندان، جنس، صنف، فرقہ، رنگ و نسل کی بنیاد پر کسی فرد، گروہ یا فرقہ کے بارے میں منفی رائے یا رویہ تعصب کہلاتا ھے۔

تعصب کو کم کرنے کے طریقے

مختلف سوچ اور خیالات

لوگوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں۔ لوگوں کے جذبات اور خیالات کا احترام کریں۔

ذاتی سیاسی وابستگی

لوگوں کی سیاسی وابستگی کا احترام کریں۔ غیر ضروری سیاسی بحث سے پرھیز کریں

رسم ورواج میں فرق

لوگوں کے رسم ورواج کے بارے میں جانیئے اور انہیں اپنے رسموں کے مطابق زندگی گزارنے دیں۔

مالی حیثیت میں فرق

حرص اور حسد سے پرھیز کریں

علم اور آگاھی میں کمی

دوسروں کے علم کو کم مت جانیئے، ہر انسان اپنے تجربے میں ارسطوھے۔

صنفی عدم مساوات

علاقے کے تمام لوگوں کا احترام کریں اور انہیں ان کی خواہش اور استعداد کے مطابق (بغیر کسی صنفی تفریق کے) آگے بڑھنے میں مدد کریں

سماجی رتبے اور درجات

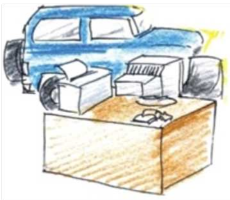

دوسروں کے بارے میں رائے دینے سے گریز کریں۔

مختلف فرقے اور رہن سھن

لوگوں کو اپنے ماحول میں جینے دیں۔

مختلف مذاھب اور عقائد

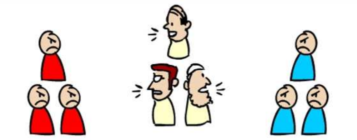

دوسرے مذاھب کے بارے میں پڑھیں، اور اپنے اخلاق سے اپنے مذھب کا پتہ دیں

تشدد

	تشدد کی اقسام	اپنے علاقے میں ہونے والے تشدد کی اقسام
انفرادی	ایسی صورتحال جس میں کسی فریق کو لسانی، زبانی، علاقائی یا مذھبی بنیادوں پر ذہنی، جسمانی یا کاروباری طور پر نقصان پہنچایا جائے۔ مثلاً: گالی گلوچ، جبر، ہراساں کرنا، جانوروں کو نقصان پہنچانا، جنسی زیادتی یا کاروبار کو نقصان پہنچانا۔	
باھمی 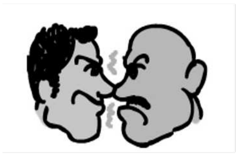	لسانی، زبانی، علاقائی، قومیت یا مذہبی بنیادوں پر تعصب رکھنا، ایک دوسرے کو نیچا دکھانا یا تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنا۔ مثلاً کسی کو ذات کی وجہ سے حقیر سمجھنا اور ظلم کرنا، اقلیت ھونے کے ناطے کم تر سمجھنا وغیرہ۔	
معاشرتی	اجتماعی تشدد خاص ایجنڈے کی تکمیل کے لئے کیا جاتا ھے۔ مثلاً مخصوص لوگوں یا گروہ کا معاشرے کے کسی خاص گروہ کو نشانہ بنانا۔ جس کی وجہ مذہبی شدت پسندی، قومی جنونیت، علاقائی وڈیرہ پن بھی ھوسکتا ھے۔	
معاشی	معاشی تشدد، علاقے کی معاشی سرگرمیوں کو متاثر کرتا ھے۔ مثلاً: بازاروں اور کاروباری مراکز کو نذر آتش کرنا، آمدورفت کو معطل کرنا، سڑکوں کو توڑنا اور جام کرنا، وغیرہ۔	
سیاسی	یہ تشدد کار سرکار میں مداخلت یا اس کا غلط استعمال ھے مثلاً: عہدوں کا غلط استعمال، جبری پکڑ دھکڑ، احتجاج اور مظاھرے وغیرہ۔	

امن اور تشدد میں فرق

جنگ و تشدد	امن و عدم تشدد
دھونس اور زبردستی پر یقین	امن کے کلچر کے فروغ پر یقین
دشمنی	رواداری، یکجہتی اور انسانیت کی سوچ
آمرانہ طرز حکومت	جمہوری طرز حکمرانی
مخفی پراپیگنڈا	معلومات تک آزادانہ رسائی
عوام کا استحصال	انسانی حقوق
قدرتی وسائل کا استحصال	پائیداری
مردانہ غلبہ	صنفی مساوات

بدامنیکے نقصانات

معاشی نقصان

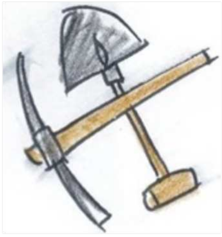

نفسیاتی اثرات

جانی نقصان

بنیادی ڈھانچہ کو نقصان

کمزور طبقات پر اثر

معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل

تشدد کی روک تھام اور امن کے قیام کے لیئے ضروری ہے کہ اس کیرو کتھامکے عوامل کی اہمیت اور ضرورت کو اُجاگر کیا جائے۔ان کیتعلیم دی جائے اور ایسا نظام وضع کیا جائے جو اس کے قیام کا ضامن ہو۔اس سلسلے میں مندرجہ ذیل عوامل (ذاتی،اجتماعی اور سماجی طور پر) تشدد وانتہا پسندیکیرو کتھامکیئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں

ذاتی عوامل

معاشرے کو اپنی شکل میں ایک اچھا انسان دینا

والدین کی توجہ

تعلیم اور ذہنی پختگی

اقدار اور رویئے

محبت کا فروغ

نرم اور شائستہ رویہ

ذمہ داری

دوسروں کے مسائل کو سمجھنا

غیر مناسب رویوں اور عوامل سے پرہیز کرنا

اقدار کو فروغ دینا

چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کی عزت کرنا

حقوق کی پاسداری

اُصول وضوابط کی پابندی

تشدد سے پرہیز

برداشت سے کام لینا

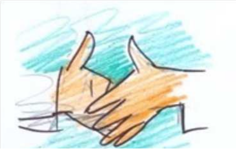

سماجی اجتماعی عوامل

روابط میں مضبوطی

مختلف عقائد اور نظریات کا احترام

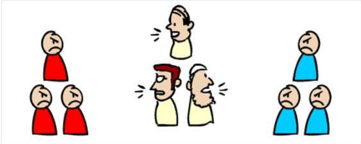

عدم تشدد پر مبنی مواد کی ترویج

تعصب اور انتہا پسندی سے پرہیز

صنفی مساوات

انسانی یکجہتی

تنازعات کی حوصلہ شکنی

معاشی سرگرمیوں میں سہولت

دوسروں کو سننے کی ہمت ہونا

سماجی روایات کی پاسداری

سماجی و فلاحی کاموں میں حصہ لینا

مسائل کو افہام و تفہیم سے حل کرنا

سیاسی حکومتی عوامل

بہتر طرز حکمرانی

جمہوریت کی تعمیر

بلاخوف آمد و رفت

امن اور رواداری کا قیام

انصاف کی فراہمی

روزگار کی فراہمی

رواداری

ایسا فرد جو افعال اور خیالات کی اجازت دے جنہیں وہ ذاتی طور پر پسند نہیں کرتا تو وہ ایک روادار فرد کہلائے گا۔ رواداری ثقافتوں اور انسانی اظہار کے مختلف شکلوں کے تنوع کے احترام، قبولیت اور قدردانی کا نام ہے۔ رواداری کی بنیاد جمہوریت اور انسانی حقوق ہیں۔

قیام امن میں رواداری کی اہمیت:

انسانوں میں جہاں بہت سی چیزیں مشترک ہیں وہیں بہت سی چیزیں مختلف ہیں۔ یہ اختلاف جسمانی ساخت، نسل اور شکل و صورت میں بھی ہیں۔۔ یہ اختلاف عاقائد، نظریات، خیالات اور رویوں میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ مختلف علاقوں میں رہن سہن، رسم و رواج، ثقافت اور زبان میں فرق کا مشاہدہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں انسانوں میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر بہت زیادہ تنوع موجود ہے۔

عدم رواداری کے عوامل

1۔ اگرچہ رواداری معاشرے کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے لیکن بعض اوقات معاشرے میں عدم رواداری بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجے میں تناؤ اور انتہا پسندی بھی بڑھ جاتا ہے۔ عدم رواداری کے فروغ میں کارفرما عوامل میں بے علمی، مخصوص معاشی مفادات کا حصول بعض سیاسی اور مذہبی جماعتوں اور رہنماؤں کا منفی کردار اہم ہیں۔	2۔ عدم رواداری کی فضا اس لیے بھی قائم ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ بعض عناصر کو فائدہ پہنچا رہی ہوتی ہے۔ لہذا وہ اس کے قیام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر فسطائی (جارحانہ) گروہ کسی خاص نسل، مذہب یا مسلک کے خلاف معاشرے میں موجود تعصب کا فائدہ اٹھا کر مقبول ہونے اور اپنا کنٹرول بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لہذا ان کے پراپیگنڈہ اس تعصب کو ہوا دینا ہوتا ہے۔ یوں کوئی خاص نسلی یا مذہبی گروہ ان کے نشانے پر رہتا ہے۔
3۔ عدم رواداری کی فضا کے قیام میں ماضی سے ورثہ میں ملے تعصبات جیسے صنف کی بنیاد پر تعصب، کے خلاف مناسب اقدامات نہ اٹھانا بھی شامل ہے۔ تعلیمی نصاب اور ذرائع ابلاغ کا اس حوالے سے اہم کردار ہے۔	4۔ اگر تعلیمی نصاب میں رواداری کی تعلیم نہیں دی جائے گی تو نئی نسل میں عدم رواداری کے خلاف مزاحمت کی قوت کمزور پڑ جائے گی۔ اس طرح نوجوان آسانی سے تعصب پھیلانے والے گروہوں کا شکار بن سکتے ہیں۔
5۔ ذرائع ابلاغ میں بعض اوقات معاشرتی تعصبات کے خلاف مزاحمت نہ کرنے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان میں عدم توازن بھی عدم رواداری کی فضا کی برقراری میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر مخصوص فرقہ یا نقطہ نظر کو زیادہ وسیع خبر سازی کے مواقع مہیا کرے گا۔ اقلیتوں کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ گفتگو اور متبادل نقطہ نظر کو جگہ نہ دینا وغیرہ شامل ہیں۔	

منثور کیا کرے:

- ☐ تعلیمی نصاب میں رواداری کو اہمیت دی جائے
- ☐ تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ کے اداروں اور مذہبی درسگاؤں میں رواداری کے حوالے سے خصوصی پروگرامز باقاعدگی سے کیے جائیں۔
- ☐ اختلاف رائے والے معاملات پر پُر امن بقائے باہمی کے اصول کی ترویج حکومتی سطح پر کی جائے
- ☐ باہمی احترام کے اصول کے خلاف ورزی کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔
- ☐ عدم رواداری پر مبنی سیاسات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔
- ☐ صنفی مساوات کے لیے کاوشیں کی جائیں
- ☐ جمہوری اقدار کو فروغ دیا جائے۔
- ☐ معاشرے میں امن، محبت اور انسانیت کو فروغ کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

بین المذاہب اور بین المسالک میں ہم آہنگی

دنیا میں بسنے والے اربوں انسانوں میں سے اکثریت کا تعلق کسی نہ کسی مذہب سے ہے۔ یہ مذاہب اپنے عقائد اور عبادات کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ بعض مذاہب کے مابین کم اور بعض کے درمیان زیادہ مماثلت پائی جاتی ہے۔ کم یا زیادہ اختلاف رکھنے کے باوجود مختلف مذاہب کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں۔ بین المذاہب ہم آہنگی قوتِ برداشت کی علامت ہے، یہ اِس بڑھتے ہوئے سیاسی اور معاشی عدم اطمینان میں مختلف مذہبی عقائد کے ماننے والوں کے مابین پُرامن بقائے باہمی، امن اور خوشحالی کے لئے آگے بڑھنے کا راستہ ثابت ہو سکتی ہے۔

بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی کو فروغ دینے کے عوامل؟

- بین المذاہب تعلقات کے دوران ہم اختلافات اور مختلف مذہبی رسومات کو کھلے ذہن سے قبول کرنا
- دوسروں کی مذہبی شناخت کے بارے میں واضح اور ہمدردانہ انداز میں بات کرنا۔
- دوسروں کو ان کی مذہبی شناخت پر شرمندہ کرنے سے گریز کرنا دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں سے اس انداز میں بات نہ کرنا کہ "تم غلط ہو اور ہم ٹھیک ہیں۔
- دوسروں کے مذاہب شناخت اور عقائد کے بارے میں درست یا غلط کا فوری فیصلہ سنانے سے اجتناب کرنا۔
- دوسروں کے روحانی تجربات عقائد اور عبادات پر اعتراضات سے پرہیز کرنا۔
- مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والوں کے رویوں اور ردعمل کو سمجھنا۔
- ہمیں اپنے عقیدے اور مذہب کے اساسی اصولوں سے باخبر رہنا
- مذہبی رواداری کے فروغ میں شرکاء کے کردار کو سراہنا۔ اور مختلف مذاہب کے نمائندوں کے درمیان مکالمہ اور ابلاغ کا فروغ۔
- ایک دوسرے کی مذہبی روایت کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔
- دوسروں کے مذاہب اور عقائد کو سمجھنے سے پہلے ہم پاکستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کے تصورات، اہمیت، اور مسائل/چیلنجز کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں
- اپنی مذہبی اور روحانی اقدار پر غور کرنا اور انہیں دوسروں کے سامنے پیش کرنا۔ اپنی مذہبی روایات کے اندر بھی مختلف فکری تنوع اور نگارنگی پر غور کرنا۔
- دوسرے مسالک مذاہب سے وابستہ لوگوں کی باتوں اور آراء کو کھلے دل اور احترام سے سننا اور باہمی اعتماد کی فضا پیدا کر کے باہمی تعلقات میں بہتری لانا۔
- مختلف مسالک و مذاہب سے وابستہ لوگوں کے تجربات کی روشنی میں ان کے بارے میں اپنی سابقہ آراء نظر ثانی کرنا غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا۔

منٹور کیا کرے:

- قبولیت اور اشتراک کا پیغام تمام ہم وطنوں کے مابین پھیلانے کی کوشش کرے
- مختلف مذہبی جماعتیں اور فرقے، جو اس وقت غیروں کے دیے ہوئے زخموں کی وجہ سے منقسم ہیں، اُنہیں ساتھ ملانے کی کوشش کرے
- عالمی حادثات و واقعات کے پیش نظر مذہبی رہنماؤں میں موجودہ تناؤ کو کم کرنا اور بین المذہب ہم آہنگی کی حمایت پر قائل کرنا۔
- دہشت گردی کی سرگرمیوں اور غیر انسانی عوامل کی نشاندہی کرے
- تمام عقائد کے حامیوں کو رواداری، امن، صبر اور بین المذاہب ہم آہنگی کی حکمتِ عملی پر رضامند کرے
- تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ انصاف اور یکساں سلوک کرنا۔ اور مذہبی اقلیتوں کے ساتھ کسی بھی طرح کے امتیازی سلوک کا محاسبہ کرے
- اقلیتوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا ان کے تمام طبقات کو قبول ان کے مذہبی معاملات کو مثبت طور اخلاقی اور مالی انقلاب کے لیے استعمال کرے

ثقافتیو لسانیہماآہنگی

ثقافتیہماآہنگی مختلف قسم کے لوگوں کومعاشرتیسلوک، مذہب، علم، زبان وغیرہکے لحاظ سے جوڑتیہے۔ یہایک مثبت تبدیلیکاخیالہے۔ ثقافتیہماآہنگیہمیں دوسروں کے اخلاق، ثقافتی طرز عمل کے احترام کے ساتھ قبول کرناسکھاتیہے۔ لسانیو نسلیبنیادوں پر مختلف خصوصیات رکھنے والے گروہوں کے مابینقبولیتواحترامکو ثقافتی و لسانیہماہنگیکہاجاتاہے۔

ثقافتیو لسانیہماآہنگی

ثقافتیو لسانیہماآہنگیکے فوائد	ثقافتیو لسانیہماآہنگینہونے کے نقصانات
ثقافتیو لسانیہماآہنگی۔۔۔ ☐ یہ کے اختلاف کو انسانی اقدار کے طور پر پہچانا جاسکتا ہے۔ ☐ کی مشترکہ خصوصیات کو بطور طاقت استعمال کیاجاسکتا ہے۔ ☐ کو پاکستان میں موجود مختلف نسلی برادریوں اور مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے باہمی تعلقات کو قومی اتحاد کے زمرے میں گردانا جاسکتا ہے۔ ☐ پاکستان کو تمام مذاہب اور مسالک کے لئے ایک پرامن ملک کے طور پر پیش کیاجاسکتا ہے۔ ☐ سے ملک میں سیاحوں اور سیاحت کو فروغ دیاجاسکتا ہے ☐ سے سیاسی، سماجی اور معاشی استحکام حاصل کیاجاسکتا ہے۔	**ثقافتیو لسانیہماآہنگیکانہہونا۔۔۔** ☐ تعصبات کو فروغ دیتا ہے ☐ نسل پرستی کو بڑھاتا ہے ☐ انتہاپسندی اور شدت پسندی کو فروغ دیتا ہے ☐ ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے ☐ لسانی بنیاد پر اختلافات میں اضافہ کرتا ہے۔ ☐ منفی رجحانات میں اضافہ کرتا ہے۔ ☐ قومی تشخص (وقار) اور سالمیت کو نقصان پہنچاتا ہے

04

امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات

National Actions and Initiatives for
the Promotion of Peace & Harmony

> امن صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک قومی مسئلہ ہے،
> ہمارے جھنڈے کی طرح ہمارا امن کا پیغام بھی ایک ہونا چاہیئے
> (شہزاد بخاری)

پیغام پاکستان کا پس منظر[1]

حکومت پاکستان نے 16 جنوری 2018 کو دہشت گردی، انتہا پسندی، فرقہ واریت اور خودکش بم دھماکوں سمیت تشدد کے استعمال کے خلاف مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار آٹھ سو سے زیادہ اسلامی اسکالروں کے دستخطوں سے ایک فتویٰ جاری کیا۔ اور یہ فتویٰ اسلام آباد میں قائم بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا اور اسکو پیغام پاکستان '(پاکستان کا پیغام) کے عنوان سے، ایک عظیم الشان تقریب میں جاری کیا گیا۔

پیغام پاکستان کے اہم نکات درج ذیل ہیں

1- صدر مملکت نے کہا کہ انسداد دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا آغاز اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ پوری قوم اس معاملے پر انتہائی سنجیدہ ہے

2- صدر مملکت نے عسکریت پسندوں اور اسلامی بنیاد پرستوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "مجھے یقین ہے کہ اسلام کی حقیقی تعلیمات کی روشنی "میں تیار کیا گیا یہ فرمان ان کے دلوں کو بدل دے گا اور اس کے نتیجے میں ان کی نجات کی راہ ہموار کرے گا۔

3- صدر مملکت نے کہا کہ یہ فتویٰ انتہا پسندی اور دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا حصہ ہے۔ اس کی تائید مذہبی اسکالرز، پارلیمنٹیرینز، دانشوروں اور پالیسی سازوں نے کی ہے- فتویٰ میں ملک، اس کی حکومت یا مسلح افواج کے خلاف مسلح جدوجہد کو بھی "غیر قانونی" قرار دیا گیا ہے۔

4-، اسلام طاقت کے استعمال کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ بلاوجہ اسلحہ اٹھانا فساد فی العرض ہے-

5- قرآن پاک اور حدیث کی آیات کے حوالے سے، فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ اسلام میں خودکشی ناقابل قبول اور سنگین گناہ ہے۔ اس طرح کے (خودکش) حملوں کی حمایت کرنا بھی گناہوں کے جمع کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔

[1] Wikipedia

مذہبیہم آہنگیاورآئینپاکستان

امن کے بیانیئے کے فروغ اور ریاست کے مروجہ قوانین اور ان کی علمبرداری کیلئے حکومتی رٹ کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ نفرت انگیزی کے خاتمے کیلئے اور امن کے بیانیئے کے فروغ کیلئے ریاست نے جو قوانین بنا رکھے وہ مندرجہ زیل ہیں۔

آرٹیکل	تفصیل	
19	اظہار رائے کیآزادی	پاکستانکے تمام شہریوں کواظہارِ خیالکا حق حاصل ہے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ابلاغِ عامہکو بھیمکملآزادیکا حق حاصل ہے۔ اس حوالے سے شہریکاربند ہو گا کہکسیکے مذہبی عقائد ملکیسلامتیکے حوالے سے ہر احتیاطسے کاملے۔
20	مذہبکااظہار، پیروی اور مذہبیاداروںکے انتظام کیآزادی	اقلیتوںکوریاستیقیندہانیکراتیہے کہانہیں اپنے مذہبکیپیرویکرنے، اسپر عمل کرنے، اس کاپرچار اور تبلیغکرنے کا حق ہو گا۔ ہر مذہبیجماعت، گروہ اور فرقے کو اپنے مذہبیادارے قائم کرنے، برقراررکھنے اور ان کا انتظام کرنے کا حق حاصل ہو گا۔
21	کسی خاص مذہبکی اغراض کے لئے محصول لگانے سے تحفظ	کسی شخص کو ایسا محصول ادا کرنے کے لئے مجبور نہیں کیاجاسکتا جو اس کے اپنے مذہبکے علاوہکسی اور مذہبکیتبلیغوترویجکے لئے صرف ہو۔
22	مذہبی معاملات میں تعلیمیاداروںسے متعلق تحفظات	کیتعلیمیادارے میں تعلیمپانے والے شخص کو مذہبیتعلیملینےیا مذہبیعبادتمیں شریکہونے پر مجبور نہیںکیاجاسکے گا۔ اگرایسیتعلیم، تقریبیاعبادت کا تعلق کسی اور مذہبسے ہو۔
25	شہریوںکےمابینقانونیبرابری	آئینپاکستانوضاحتکرتاہے کہ "قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور یکساں طور پر قانونی تحفظ کے حقدار ہیں۔
26	عام مقامات پر داخلے کے لئے عدم امتیاز	تفریحی اور اجتماع کے مقامات جن میں مذہبی مقامات شامل نہہوں، آنے جانے کے لئے کسی قسم کا نسلی، مذہبی، جنسی، صنفی،، سکونتیاجائے پیدائشکے لحاظ سے کوئیامتیاز نہیں برتاجائے گا۔ اس سلسلے میں عورتوں اور بچوںکے لئے خصوصیانتظاماتمیں کوئی امرمانع نہیں ہو گا۔
28	زبان، تحریراور ثقافتکیحفاظت	آرٹیکل251 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، کسیبھیملککے حصے میں رہنے والے شہریکویہ حق حاصل ہو گا کہوہاپنی زبان، رسم الخط اور ثقافتکو محفوظ کرے اور اس کیترویجکرے اور اس غرض سے متعلقاداروں کاقیامعملمیں لائے۔
36	اقلیتوں کاتحفظ	ریاستاقلیتوںکےجائز حقوق کو یقینی اور محفوظ بنائے گی بشمول وفاقی اور صوبائی سطح پر خدمات کے حصول تکرسائی۔
39	مسلح افواج میں عوام کیشرکت	مملکتپاکستانکے تمام علاقے کے لوگوں کوپاکستانکی مسلح افواج میں شرکتکے قابل بنائے گی۔
51	اقلیتوں کیقومیاسمبلیمیں نمائندگی	اقلیتوںکےلیے دس مخصوص نشستیں قومیاسمبلیمیں مختص کیگئیہیں
106	اقلیتوں کیصوبائیاسمبلیمیں نمائندگی	اقلیتوںکےلیے بلوچستان3، خیبر پختونخواہ3، پنجاب8اور سندھمیں 9نشستیں مخصوص کیگئیہیں

Source: Constitution of Pakistan

امن اور رواداری کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات

قیام امن اور ہم آہنگی حکومت پاکستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت نے امن قائم کرنے، ہم آہنگی اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے مختلف اقدامات شروع کیے ہیں تا کہ شہریوں کے تحفظ کی آئینی گارنٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔

نیشنل ایکشن پلان "انتہا پسندی کے خلاف مقابلہ" کا قومی اقدام

نیشنل ایکشن پلان "انتہا پسندی کے خلاف جنگ" کا قومی اقدام ہے۔

نفرت انگیز/انتہا پسندانہ مواد کے خلاف سخت کارروائی	دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام	مذہبی ظلم وزیادتی کے خلاف موثر اقدامات	دہشت گردی کے لئے انٹرنیٹ کے غلط استعمال کے خلاف اقدامات

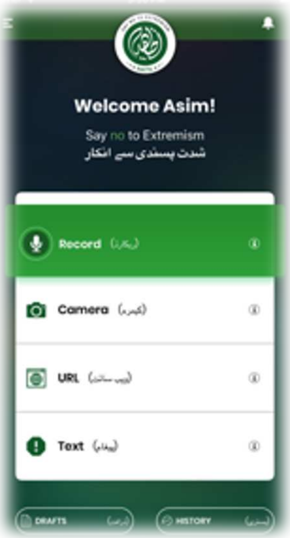

عام شہری اپنے علاقوں میں کسی بھی متوقع واقع یا اس کی کارروائیوں کی نشاندہی (متعلقہ حکام) کو کر کے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

NACTA نے ایک موبائل APP بھی متعارف کروائی ہے، جہاں کوئی بھی ذمہ دار شہری FIA اور دوسرے اداروں کو کسی ناخوشگوار واقعے کی فوری نشاندہی کر سکتے ھیں

منتور کیا کرے:

- ☐ اپنے علاقے میں تشددپسند عناصر کی نشاندھی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کر سکتے ہیں۔
- ☐ شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اور اظہار کی نشاندھی اور قانونی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔
- ☐ لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندھی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ہیلپ لائن 1717 اور INACTA ایپلیکیشن کے استعمال کے بارے میں لوگوں کو بتا سکتے ہیں۔
- ☐ لوگوں کو اپنے صدقات، خیرات کا صحیح استعمال کی ترغیب دے سکتے ہیں
- ☐ علاقے کے لوگوں کو مختلف شکایات کے لئے سرکاری اور حکومتی اقدامات کے بارے آگاہ کر سکتے ہیں۔

National Peace Council Pakistan (NPCP)

(www.npc.org.pk)

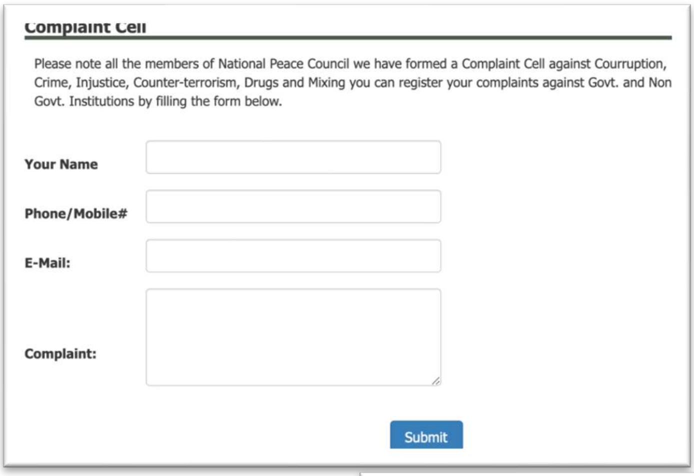

Complaint Cell

Please note all the members of National Peace Council we have formed a Complaint Cell against Courruption, Crime, Injustice, Counter-terrorism, Drugs and Mixing you can register your complaints against Govt. and Non Govt. Institutions by filling the form below.

Your Name

Phone/Mobile#

E-Mail:

Complaint:

Submit

National Peace Council for Interfaith Harmony (NPCIH)

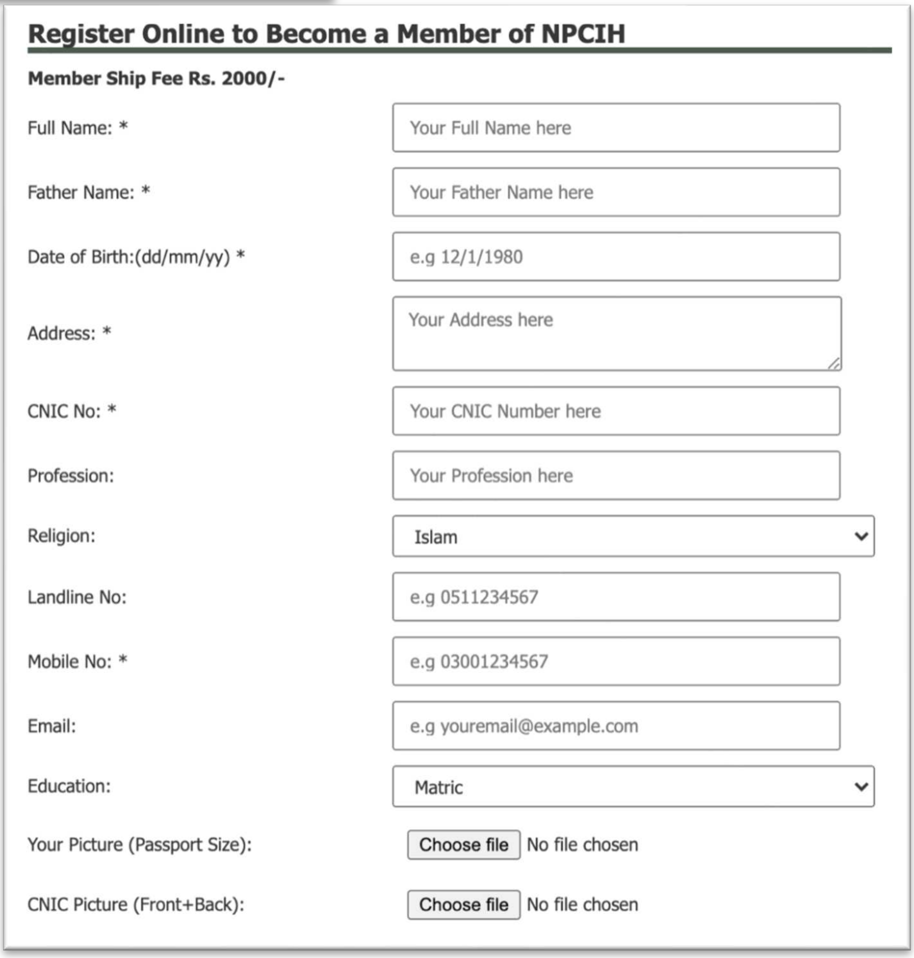

Register Online to Become a Member of NPCIH

Member Ship Fee Rs. 2000/-

Full Name: *	Your Full Name here
Father Name: *	Your Father Name here
Date of Birth:(dd/mm/yy) *	e.g 12/1/1980
Address: *	Your Address here
CNIC No: *	Your CNIC Number here
Profession:	Your Profession here
Religion:	Islam
Landline No:	e.g 0511234567
Mobile No: *	e.g 03001234567
Email:	e.g youremail@example.com
Education:	Matric
Your Picture (Passport Size):	Choose file No file chosen
CNIC Picture (Front+Back):	Choose file No file chosen

Detailsof NPC achievements can be found at NPC official website.

صوبائی حکومت کے اقدامات

عارضی رہائشیوں سے متعلق پنجاب انفارمیشن ایکٹ 2015

ہوٹل۔ ہوسٹل۔ گیسٹ ہاؤس	پراپرٹی
مہمان (طلباء اور ذاتی عملہ کے علاوہ)	کرایہ دار/ کرائے کا مکان
مہمان/ ہوٹل کے مالک/ مینیجر	پراپرٹی ڈیلر، مالک مکان اور کرایہ دار
24 گھنٹے کے اندر	15 دن کے اندر
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ
ایک ڈیٹا بیس کا قیام اور و بحالی رکھنا	
آتشیں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد۔ مکان مالک، مینیجر اور پراپرٹی ڈیلر اس بات کو یقینی بنائے گا/گی کہ کرایہ دار یا مہمان کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کے علاوہ آتشیں اسلحہ یا کوئی دھماکہ خیز مواد لے کر یا اس کے پاس نہیں ہے۔ ہاسٹل یا ہوٹل کا/کی مالک یا مینیجر مہمان کے ذریعہ لے جانے والے کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کی اندراج رکھے گا/گی اور پولیس کو اس طرح کی معلومات مقررہ انداز میں فراہم کرے گا/گی۔	

کرایہ داری ایکٹ کے تحت ہر مذکورہ شخص کے بارے میں پولیس کو تفصیلات فراہم کرنا۔
مواصلات کے تیز ترین ذرائع (انٹرنیٹ یا بذات خود اطلاع دینا)

معائنہ اور انٹرویو۔

- ایک پولیس افسر (سب انسپکٹر کے درجہ کا) مناسب نوٹس پر کرائے کے مکان، ہوٹل یا ہاسٹل کا معائنہ کرسکتا/سکتی ہے۔
- ضروری معلومات اور دستاویزات حاصل کرسکتا/سکتی ہے۔
- پولیس اسپاٹ انسپکشن اور تصدیق کے ذریعہ قانونی عمل کو یقینی بنا سکتی ہے۔

جرمانے

- جان بوجھ کر ان قوانین سے انحراف قوانین کی خلاف ورزی ہے۔
- مذکورہ گھر یا ہوٹل تک رسائی کی اجازت نہ دینا قانون کی خلاف ورزی ہے۔
- پولیس کو معلومات فراہم نہ کرنا قانوناً جرم ہے۔
- **خلاف ورزی کی صورت میں 6 ماہ تک جیل اور 10000 سے لے کر 100،000 روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔**

منتظم کیا کرے؟

- اپنے علاقے میں نئے آنے جانے والے لوگوں اور ان کی مصروفیات پر نظر رکھنا۔
- لوگوں کو کرایہ داری اور رھائیش سے متعلق قوانین سے آگاہ اور انکی رھنمائی کرنا۔
- پولیس کے چیک اپ کی صورت میں معاونت فراھم کرنا۔
- مالک مکان، ھوسٹل یا ھوٹل کے مالکان کو قوانین پار عملدرامد میں مدد فراھم کرنا۔
- اجنبی اور مشتبہ صورتحال میں متعلقہ حکام کو مذکورہ شخص یا حالات سے آگاہ کرنا۔

نفرت انگیز تقاریر

نفرت، تقریر، صنف، نسلی نژاد، مذہب، نسل، معذوری وغیرہ جیسے اوصاف کی بنیاد پر کسی فرد یا گروہ پر حملہ کرنا ہے۔

سیکشن PPC(153)-A(B)	سیکشن PPC(153)-A(A)
جو بھی فرد جرم کرتا ہے، یا کسی دوسرے فرد کو ارتکاب کرنے پر اکساتا ہے، کوئی بھی فعل جو مختلف مذہبی، نسلی، زبان یا علاقائی گروہوں یا فرقوں، برادریوں یا افراد کے کسی گروہ کے مابین معتصبانہ رویہ برقرار رکھنا، کسی بھی بنیاد پر عوامی سکون کو نقصان پہنچانے کا ارادہ یا امکان۔	الفاظ کے ذریعہ، بات کے ذریعے، تحریری طور پر، اشاروں کے ذریعے، نمائشوں کے ذریعہ یا کسی اور طرح سے، مذہب، نسل، مسلک کی بنیاد پر جذبات کو فروغ دینے یا بھڑکانے کی کوشش کرنا۔ زبان، ذات، برادری، مذاہب، نسلوں، علاقوں یا فرقوں کے مابین دشمنی، نفرت یا بغض کے جذبات، عداوت یا احساس دشمنی کو ابھارنا یا بڑھاوا دینا۔

مذکورہ بالا کے علاوہ، قومی اسمبلی نے فروری 2017 میں فوجداری قوانین (ترمیمی) بل 2016 منظور کیا جس کا مقصد لوگوں کے تحفظ کے لئے فوجداری انصاف کے نظام کو مستحکم کرنا اور پاکستان کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی کاروائیوں کی روک تھام ہے۔

لاؤڈ اسپیکر کا استعمال	جرمانے
☐ ایمپلیفائر (آواز)	☐ 01 سال سے لیکر 05 سال قید
☐ سماعت یا آواز کو بڑھانے والا آلہ	☐ ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ
☐ نظریا کوئی اشارہ (شخص یا افراد کا)	☐ جرمانہ اور قید دونوں

منٹور کیا کرے؟

- ☐ اپنے علاقے میں تشدد پسند عناصر کی نشاندھی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کرنا۔
- ☐ شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اور اظہار کی نشاندھی اور قانونی چارہ جوئی۔
- ☐ لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندھی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ھیلپ لائن 1717 اور
- ☐ مختلف شکایات کے لئے سرکاری اور حکومتی اقدامات کے بارے آگاہ کرنا۔

الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کا قانون 2016

سائبر کرائمے مرادایسیسرگرمیاں ہیں جس میں کمپیوٹر یا انٹرنیٹکو ایکہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کسیکو ہدفیا مجرمانہسرگرمیاں کیجاتیہیں یا کمپیوٹرکیدنیاسے جڑیایسیسرگرمیاں جو یا تو غیرقانونیہوں یا انہیں مخصوص فریقینکی جانب سے خلاف قانون سمجھاجائے اوران میں عالمیالیکٹرونکنیٹور کسکواستعمال کیاجائے انہیں سائبر کرائمسمجھاجائے گا۔

الیکٹرانک جرائم کی سزائیں

- کسی بھی شخص کے فون، لیپ ٹاپ کے ڈیٹا کو نقصان پہنچانے کی صورت میں 2 سال قید یا 5 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا (جیسے ملکی سالمیت کے لیے ضروری معلومات کا ڈیٹا بیس) تک بلااجازت رسائی کی صورت میں 3 سال قید یا 10 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا کو بلااجازت کاپی کرنے پر 5 سال قید یا 50 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا کو نقصان پہنچانے پر 7 سال قید، 1 کروڑ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں
- جرم کی تائید و تشہیر پر 7 سال قید یا 1 کروڑ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ کسی بھی جرم کی تشہیر سے مراد دہشت گردانہ کارروائیوں، دہشتگرد مجرموں اور کالعدم تنظیم یا اشخاص کی تشہیر شامل ہے
- نفرت انگیز تقاریر، کوئی بھی ایسی تقریر، تحریر یا اس کی تشہیر کرنا جس سے بین المذاہب، لسانی، نسلی یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچے اس کی سزا سات سال یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔
- سائبر دہشت گردی: کوئی بھی شخص جو اہم ڈیٹا کو نقصان پہنچائے یا پہنچانے کی دھمکی دے یا نفرت انگیز تقاریر پھیلائے یعنی بین المذاہب، لسانی، نسلی یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان، اسے 14 سال قید یا 50 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی بھی جرم میں استعمال ہونے والی ڈیوائس بنانے، حاصل کرنے یا فراہم کرنے پر 6 ماہ قید یا 50 ہزر جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی بھی شخص کی شناخت کو بلااجازت استعمال کرنے پر 3 سال قید یا 50 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- سم کارڈ کے بلااجازت اجراء پر 3 سال قید یا 5 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی کی شہرت کے خلاف جرائم: کسی کے خلاف غلط معلومات پھیلانے پر 3 سال قید یا 10 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- آن لائن ہراساں کرنے، بازاری یا ناشائستہ گفتگو کرنے پر 1 سال قید یا یا 10 لاکھ روپے جرمانہ یا رونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی

سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی کا قیام پولیس آرڈر 2002 کی شق 168 کے تحت پنجاب میں عمل میں آتا ہے۔

مقصد	نظام کار
تحفظ عامہ کمیشن کی ٹریننگ اور استعداد کار میں اضافے کے لیے دادرسی فراہم کرنے کے لیے متاثرہ شہریوں اور پولیس کے درمیان رابطے کا طریق کار تیار کرنے کے لیے فرائض کی منصفانہ انجام دہی کے لیے تحفظ عامہ کیمیشن، پولیس شکایات اتھارٹی اور پولیس کو معاونت فراہم کرنے کے لیے	سی پی ایل سی یا سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی کا قیام پنجاب حکومت عمل میں لاتی ہے جس کا مقصد پولیس اور قانون کے نفاذ سے متعلقہ معاملات میں عام لوگوں کو مدد فراہم کرنا ہوتا ہے۔ کمیٹی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہوتی ہے اور اس ارکان مفاد عامہ کے لیے بغیر کسی معاوضے یا ذاتی مفاد کے خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

سی پی ایل سی کیسے کام کرتی ہے؟

- ☐ ایف آئی آر کے بارے اطمینان کہ وہ صحیح طور پر درج ہو رہی ہیں اور کوئی شکایت بغیر شنوائی کے تو نہیں ہے
- ☐ اس بات کا مشاہدہ کرنا کہ تفتیشی افسر کی جانب سے کوئی تاخیری حربے تو استعمال نہیں ہو رہے
- ☐ جرائم، قیدیوں اور چوری شدہ گاڑیوں کا ڈیٹا بیس تیار کرنا
- ☐ ایک خاص عرصہ کے دوران درج کیے گئے مقدمات کے شماریات اکٹھے کرنا
- ☐ کسی شخص کی بابت کہ وہ تھانہ میں حبس بے جا میں تو نہیں رکھا گیا، ایسے افراد کی رہائی کے لیے قانون کے مطابق کارروائی کرنا
- ☐ پولیس کو معاونت فراہم کرنا کہ وہ جرائم کی روک تھام کر سکیں
- ☐ جوا، قماربازی، قحبہ خانوں و دیگر غیر قانونی کاروبار کے خاتمے کے لیے مدد فراہم کرنا
- ☐ کسی پولیس افسر کے غیر قانونی عمل کی بابت رپورٹ فراہم کرنا
- ☐ پولیس سٹیشن میں کام کرنے کی جگہوں کی حالت اور بہتری کے لیے اقدامات کرنا
- ☐ پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اور غلط فہمیوں کا تدارک کرنا

تھانہ کمیٹیاں

یہ کمیٹیاں پولیس آرڈر 2002 کے سیکشن 4/10 کے تحت قائم ہوتی ہیں۔ یہ کمیٹیاں قانون اور امن و امان کے لیے مقامی علاقہ کے لوگوں کی معاونت سے تشکیل دی جاتی ہیں ان کو امن کمیٹیوں اور مصالحتی کمیٹیوں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے

ممبران	امور
معززین اور دیگر اثرورسوخ رکھنے والے افراد اس کمیٹی کے ممبران ہوتے ہیں	☐ امن امان کو یقینی بنائے رکھنا ☐ مجالس، چہلم و دیگر اہم مذہبی مواقع پر پولیس کو معاونت فراہم کرنا ☐ پولیس کو جرائم کے تدارک میں مدد فراہم کرنا۔

مقامی حکومتوں کا نظام 2019

پنجاب حکومت نے دو الگ الگ قانون متعارف کروائے ہیں۔ جن کی رو سے ایک مقامی حکومتوں کے بارے میں ہے اور دوسرا ولیج پنچایت اور نیبرہڈ کونسلوں کے بارے میں ہے۔ جن کا موضوع لوکل گورنمنٹ ہے مگر ان کا آپس میں کوئی قانونی یا انتظامی تعلق نہیں ہے۔ موجودہ حکومت نے نیا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 اپریل کو منظور کیا۔ یہ بل آئین میں وضع کردہ ہدایات A-140 آرٹیکل کے برعکس ہے جو صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ ایسی مقامی حکومتوں کو قائم کریں جس میں منتخب نمائندے ہوں اور آرٹیکل 32 ان لوکل حکومتوں کو مکمل سیاسی، مالیاتی اور انتظامی اختیارات منتقل کریں۔ A-140 آرٹیکل اسی طرح پنچایت نیبرہڈ والے قانون میں مقامی حکومت کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا، کیونکہ مقامی حکومت کا لفظ استعمال کیا جائے تو پھر A-140 کے تحت صوبوں کو اختیار مل جاتا ہے۔ موجودہ حالت میں شاید وفاق مستقبل میں اس طرح کا کوئی وفاقی قانون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

بلدیاتی نظام کے تحت اقدامات

حکومت کے بیان کردہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ (LG&CD) کو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ (PLGA)2019 کو نافذ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مزید برآں، CD&LG ڈیپارٹمنٹ نے اس بات کو یقینی بنایا ھے کہ مقامی حکومتیں اپنے فرائض صوبائی ڈھانچے کے اندر انجام دیں اور وفاقی اور صوبائی قوانین کی پاسداری کریں اور پنجاب کے شہری اضلاع کی ضروریات کو اچھی حکمرانی کے ذریعے پورا کریں۔

مقامی حکومت کے زیر انتظام ٹاؤن کمیٹی کی ذمہ داریاں

پانی اور نکاسی آب ☐ پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کا انتظام اور علاج سمیت سیوریج کا ذخیرہ اور ضائع کرنا ☐ ٹھوس فضلہ جمع کرنا اور ضائع کرنا ☐ صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے پانی کی تجرید۔	**تعلیم** ☐ تعلیم کی انتظامی سہولیات (ابتدائی اور ثانوی) ☐ اسکولوں کا اندراج اور تعلیمی فروغ ☐ صحت کی نگہداشت کی بنیادی سہولیات کی نگرانی ☐ بنیادی اسکولوں کا قیام اور انتظام، لائبریریوں کا قیام
صحت اور صفائی ☐ بیماریوں سے بچاؤ اور حفظان صحت۔ ☐ آبادی کو کنٹرول کرنا اور آبادی کی فلاح و بہبود ☐ ماحولیاتی صحت، عوامی بیداری کی خدمات	**معاشی ترقی** ☐ معاشی اور ویلیو چین ڈویلپمنٹ ☐ مویشیوں اور زراعت کے بازار
ہنگامی صورتحال ☐ ہنگامی منصوبہ بندی اور امداد	**رجسٹریشن اور اندراج** ☐ پیدائش، اموات، شادیوں اور طلاق کا اندراج
کمیونٹی کی ترقی اور حفاظت ☐ عوامی سہولیات، بچوں کی خدمات ☐ گاؤں کی حفاظت، آرٹس اور تفریح ☐ عوامی میلے اور تقاریب، کھیل	**بنیادی ڈھانچہ** ☐ عمارتوں کا کنٹرول اور زمین کا استعمال، کھیت، بازار اور سڑکیں، تدفین، قبرستان، وغیرہ، پارکس اور زمین کی تزئین اور ترقی، گلی کی لائٹس ☐ سائن بورڈز اور گلیوں کے اشتہارات، جانوروں کے ذبح خانے
قانون کا نفاذ ☐ جرائم کی روک تھام اور عوامی نظم و ضبط کی بحالی میں صوبائی ایجنسیوں کا تعاون ☐ تفویض کردہ کاموں میں ریگولیٹری نفاذ	

پنجاب ویلیج پنچایت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019)

کونسل کا ڈھانچہ 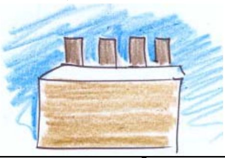	□ ایک چیئر پرسن (سب سے زیادہ ووٹ لینے والا/والی چیئر پرسن منتخب ہو جائے گا/گی اور ممبر کا عہدہ چھوڑ دے گا/گی) □ مسلم کی 02 نشتیں (ایک جنرل اور ایک خواتین کی مخصوص نشت) □ اقلیت کی 01 نشت
کونسل کی حدود 	□ ہر اسٹیٹ جو لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت اسٹیٹ قرار دی گئی ہو۔ □ کسی میٹرو پولیٹن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی میں نہ آتی ہو۔ □ اسٹیٹ کی آبادی 200 سے زائد ہو۔ □ ملتان میں 95 نیبرھڈ کونسل ہوں گی۔
اُمیدوار کون 	□ پاکستان کا کوئی بھی (25 سال سے زیادہ عمر کا/کی) مقامی شہری انتخابات میں حصہ لے سکتا/سکتی ہے۔ □ کوئی بھی سزا یافتہ (03 ماہ یا زیادہ) اور سزا گزرے 07 سال گزر چکے ہوں، ٹیکس ڈیفالٹر، کسی سرکاری ادارے یا مفاد سے وابستہ فرد، امیدوار کا اہل نہیں ہو گا/گی۔ □ کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے لئے کوئی مخصوص نشت نہیں۔
ووٹ کا حق 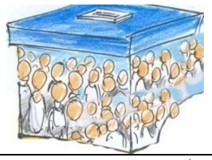	□ انتخابی فہرستوں میں موجود رجسٹرڈ ووٹر ہی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ (جبکہ مسلم صرف 02 ووٹ ڈالیں گے)۔ □ اقلیت بھی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ (غیر مسلم 03 ووٹ ڈال سکیں گے) □ تمام انتخابات خفیہ رائے دہندگی سے ہوں گے۔
انتخابات کا اختیار اور دائرہ کار 	□ الیکشن کمیشن آف پاکستان شیڈول کا اعلان کرے گا۔ □ وقت اور تاریخ کا اعلان صوبائی حکومت کرے گی۔ □ پنچائت اور نیبرھڈ کونسل کی تعداد کا تعین، مقامی حکومت کرے گی۔
مانیٹرنگ اور برطرفی 	□ حکومت کا متعلقہ بورڈ، مقررہ سرکاری آفیسر □ مانیٹرنگ بورڈ، کونسل کو برخاست کرنے کا مجاز ہو گا۔
مالی ذرائع 	□ مقامی حکومت کے فنڈز، گورنمنٹ کی گرانٹس، عطیات، اثاثہ جات، آمدن، کرایہ جات، خدمات کی فیس، معاوضے اور ٹول، وغیرہ۔

منٹور کیا کرے:

- □ لوگوں کو اُن کے بنیادی حقوق کے بارے میں آگاھی فراہم کر سکتے ہیں۔
- □ گاؤں کی سطح پر بنیادی سہولیات پر نظر رکھ سکتے ہیں۔
- □ مقامی حکومت کے ساتھ اچھے روابط استوار کر سکتے ہیں۔
- □ لوگوں کو بنیادی ضروریات کی عدم دستیابی پر ان کی مدد اور قانونی طریقہ کار کی اضاحت کر سکتے ہیں۔

05

تنازعات کی نشاندہی اور اُن کا حل

Conflict Resolution

امن تنازعات کی عدم موجودگی کا نام نہیں
بلکہ پرامن طریقے سے تنازعات کو نپٹانے کی صلاحیت
امن کی ضامن ہے۔

تنازعات کی اقسام اور وجوہات

دلچسپی	وسائل
ذاتی دلچسپیاں بشمول،	معاشرتی سطح پر تنازعات کی زیادہ تر وجہ وسائل، یعنی زمین، مویشی، مشینری، پانی، فصلیں وغیرہ ہیں۔
مالی وسائل	**تعلقات**
فنانس (بشمول کریڈٹ، قرض، ادائیگی، فروخت خریداری وغیرہ) کمیونٹی کے ممبروں، کاروباری برادری، شاپ کیپرز، فروشوں اور ڈیلروں کے مابین تنازعہ کی ایک اور وجہ ہے۔	تعلقات میں خاندانی جھگڑے، خاندان کے مختلف افراد کے مابین جھگڑے، تناؤ، بین المسالک، شادی اور طلاق وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔
اقدار اور احترام	**طاقت اور اثر**
اکثر گاؤں میں لسانی گروپس بہت متحرک ہیں، معمولی گفتگو بہت بڑے تنازعہ کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسے اگر شادی یا عوامی اجتماع میں کسی بڑی جماعت کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جائے، اقلیت کو عوامی شخصیت وغیرہ کے خلاف زیادہ احترام دے دیا جائے، وغیرہ۔	معاشرے میں طاقت اور اثر ورسوخ کا غلط استعمال بھی تنازعہ کا سبب بن سکتا ہے جیسے۔ زبردستی مزدوری، زبردستی شادی، زبردستی ادائیگی، غیر ضروری مطالبات، ہراساں کرنا وغیرہ۔

تنازعات کو حل کرنے سے پہلے خود سے پوچھئے

- ☐ کیا آپ معاشرے میں تنوع کو قبول کرنے اور زندگی کے دوسرے طریقوں کا احترام کرنے پر راضی ہیں؟
- ☐ کیا آپ فیصلہ میں غیر جانبدار رہ سکتے ہیں؟
- ☐ کیا آپ کھلے دماغ سے سوچتے ہیں؟
- ☐ کیا آپ کے دل میں لوگوں کے لئے ہمدردی اور معاملات کی سمجھ ہے؟
- ☐ کیا آپ دوسروں کے ساتھ معاملات کرتے وقت لچکدار رویہ اور موقف کا مظاہرہ کرتے ہیں؟
- ☐ کیا آپ دوسروں کے بارے میں حساس ہیں اور اس بیداری پر عمل کرنے کے لئے جوابدہ ہیں؟
- ○ کیا آپ سب کے ساتھ تعلق رکھنے والے احساس کی حمایت کرتے ہیں؟

تنازعات کو کم کرنے کے طریقے

طریقہ	تعریف	اثر
قربانی دینا	ایک مناسب انداز دوسروں کی بدلے میں آپ کی اپنی ضروریات یا خواہشات کو ترک کرتا ہے۔ آپ دوسروں کے خدشات کو اپنے سامنے رکھتے ھیں۔ یہ انداز عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب آپ گویا تو محض ہار قبول کر لیتے ہیں یا اس پر قائل ہو جاتے ہیں۔	جب آپ اس مسئلے کے بارے میں دوسروں کے مقابلے میں کم پرواہ کرتے ہیں ،امن قائم رکھنا چاہتے ہیں،ایسا تاثر دیتے ھیں کہ آپ غلطی پر ہیں،یا ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے پاس دوسرے کے نقطہ نظر سے اتفاق کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔
گریز کرنا	پرہیز کرنے والا انداز تنازعات کو مکمل طور پر ختم کردیتا ہے آپ نہ تو اپنے عقائد کا پیچھا کرتے ھیں اور نہ ہی اس میں ملوث دوسرے لوگوں کا۔ جب بھی تنازعہ سامنے آتا ہے تو آپ مستقل طور پر یا تو اس سے کنارہ کر لیتے ھیں یا غیر جانبدار رہتے ھیں۔	جب تنازعہ معمولی ہوتا ہے تو یہ انداز استعمال کرنا مناسب ہو سکتا ہے، آپ کے پاس وقت نہیں ہے یا سوچنے کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت نہیں ہے یا آپ کو ایسا لگتا ہے جیسے آپ کے جیتنے کا کوئی امکان نہیں ہے یا آپ ناراضگی سے بھی خوفزدہ ھوتے ہیں۔
سمجھوتہ کرنا	ایک سمجھوتہ کرنے والا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جو تمام فریقوں کو خوش کرے۔ آپ تمام ضروریات کے لئے درمیانی راستہ تلاش کرنے کے لئے کام کرتے ھیں جو عام طور پر لوگوں کو کسی حد تک مطمئن چھوڑ دیتا ہے۔	جب حل بہتر ہونے کے بجائے حل تک پہنچنا زیادہ ضروری ہو تو یہ انداز مناسب ہو سکتا ہے،ایک ڈیڈ لائن تیزی سے قریب آ رہی ہے، آپ کسی تعطل کا شکار ہیں،یا آپ کو اس وقت کے لئے عارضی حل کی ضرورت ہے۔
تعاون کرنا	باہمی تعاون کا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جو تمام فریقوں کی ضروریات کو پورا کرے۔ درمیانی حل تلاش کرنے کی کوشش کے بجائے، آپ کوئی ایسا حل تلاش کریں گے جو حقیقت میں سب کو مطمئن کرے اور جیت کی صورتحال بن جائے۔	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب متعدد نقطہ نظر پر توجہ دینے کی ضرورت ہو، فریقین کے مابین ایک اہم رشتہ موجود ہو، حتمی حل کسی کے لئے بھی ناخوش نہ ہو،یا متعدد اسٹیک ہولڈرز کے اعتقادات کی نمائندگی کرنی ہوگی۔
مقابلہ کرنا	مسابقتی انداز سخت موقف اختیار کرتا ہے اور دوسری جماعتوں کے نقطہ نظر کو سمجھنے سے انکار کرتا ہے۔ آپ دوسروں پر اپنے نقطہ نظر کو فوقیت دیتے ھیں۔ جب تک آپ اپنا مقصد حاصل نہیں کر لیتے تب تک ان کے خیالات کو رد کرتے رہتے ھیں	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب آپ کو اپنے حقوق یا مقاصد کے لئے اٹھ کھڑے ہونا ہوتا ہے،فوری فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کو انجام تک پہچانے کی ضرورت ہے،طویل مدتی تنازعہ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے،یا کسی خوفناک،مخالف فیصلے کو روکا جانا ہو۔

اگر چہ ان تمام طریقوں کو تنازعات کی حکمت عملی میں اپنا مقام حاصل ہے،لیکن تنازعات کے انتظام کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ تنازعات کو کم کرنے میں سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ باہمی تعاون کے ساتھ،متصادم جماعتیں مسائل کے تحقیقی جوابات ڈھونڈنے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں،تنازعات سے نمٹنے کا یہ طریقہ تنازعات کی مداخلت کے طور پر کم اور تنازعات کے انتظام کے طور پر زیادہ کام کرتا ہے۔ تاہم،تنازعات کے حل کے پانچ طریقوں میں سے کوئی بھی مخصوص صورتحال، فریقین کی شخصیت کے انداز،مطلوبہ نتائج اور دستیاب وقت کے لحاظ سے مناسب اور موثر ثابت ہو سکتا ہے۔

پنجاب کا تنازعات کے حل کا متبادل بل

(Alternative Dispute Resolution Bill - 2019)

حکومت پنجاب نے لاہور ہائیکورٹ کو ضابطہ اخلاق کے پہلے شیڈول میں ترمیم کرنے کی اجازت دی ہے،1908میں ابتدائی طور پر کچھ منتخب اضلاع میں انتظامی ججوں کو متعارف کرایا گیا تھا تاکہ باقاعدگی سے غیر متنازعہ سول مقدمات میں متبادل تنازعہ حل (ADR) شروع کیا جاسکے۔

کون ADR انجام دے سکتا ہے	ADR کے اخراجات اور فیس	رازداری کا اصول
☐ فریقین براہ راست ☐ پارٹیوں کی کونسل ☐ فریقین کے منتخب کردہ یا ان پر متفقہ ایک یا ایک سے زیادہ افراد ☐ ایک تسلیم شدہ ADR خدمات فراہم کنندہ ☐ ایک رجسٹرڈ ADR سنٹر (کمپنیز ایکٹ، 2017 (2017 کا XIX)	اگر ضرورت ہو تو ADR کی کارروائی کے اخراجات اور فیس، فریقین کے ذریعہ اس تناسب سے برداشت کیے جائیں گے جس میں ناکام ہونے پر باہمی اتفاق رائے ہو سکتا ہے جس کا تعین اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعہ کیا جائے گا۔	ADR کی کاروائی کرنے والا شخص اس میں حصہ لینے والی جماعتیں اس کاروائی سے متعلق تمام معاملات کو صیغہ راز میں رکھیں گی۔

ADR تنازعات کے اقسام کے تحت

شیڈول I	شیڈول II
☐ مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان ☐ غیر منقولہ جائداد کے قبضے یا ملکیت سے متعلق۔ ☐ تجارتی معاہدوں کے نفاذ کا تنازعہ * ☐ معاہدوں کی مخصوص کارکردگی * ☐ قابل تبادلہ آلات ☐ منقولہ جائداد یا اس کی قیمت کی بازیابی ☐ مشترکہ غیر منقولہ جائداد پر تقسیم کے ذریعہ یا کسی دوسری صورت میں علیحدہ قبضہ ☐ مشترکہ املاک کے کھاتوں کا تبادلہ ☐ پریشانیاں دور کرنے کے لئے تنازعات ☐ رقم کی بازیابی	☐ فیملی تنازعات (سرپرستی اور بچوں کی تحویل) ☐ کنزیومر پروٹیکشن کے تحت پیشہ وارانہ غفلت ☐ بینکنگ کمپنیوں کا آرڈیننس ☐ حق اشاعت اور/یا پیٹنٹ کاپی رائٹ آرڈیننس کے تحت ☐ ٹریڈ مارک ☐ رہن والی پراپرٹی کی تلافی

COVID-19 بحران کے دوران خاندانوں کو سماجی دوری پر اسرار اور عدالتوں میں تاخیر نے اے ڈی آر کے استعمال، فوائد اور اہمیت کو مزید اجاگر کیا

ADR Center Multan - Phone No: (92) (61) 9201420

06

موثر قیادت اور ابلاغ

Communication and Leadership

قیادت کسی عہدے یا اعزاز کا نام نہیں
بلکہ عمل اور مثال کا نام ہے۔

رویہ ہی سب کچھ ہے

شیر جنگل کا سب سے بڑا جانور نہیں ہوتا، سب سے بھاری بھی نہیں، سب سے تیز ترین جانور چیتا ہے شیر نہیں، ہرن سے زیادہ خوبصورت اور لومڑی سے زیادہ چالاک بھی نہیں ہوتا مگر پھر بھی وہ جنگل کا بادشاہ اور جانوروں کا قائد ہوتا ہے۔

اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے جو اسکا رویہ ہے۔

- ☐ مردانہ کھانے کا رویہ
- ☐ کسی کے شکار پر نظر نہ رکھنے کا رویہ
- ☐ بے جا شکار نہ کرنے کا رویہ
- ☐ اپنے شکار سے دوسروں کی بھوک مٹانا
- ☐ بے مقصد نہ بولنے ۔ چنگھاڑنے کا رویہ
- ☐ خاندان سے مخلص رہنے کا رویہ
- ☐ اپنے مقصد پر ڈٹے رہنے کا رویہ

شیر جب ہاتھی کو دیکھتا ہے تو اس کا واحد مقصد دوپہر کا کھانا ہوتا ہے، اسے ہاتھی کے جسامت اور طاقت سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
جب ہاتھی شیر کو دیکھتا ہے، تو وہ اپنے آپ کو پہلے ہی ہارا ہوا سمجھتا ہے۔ اسے لگتا ہے کہ شیر اسے کھا کر ہی چھوڑے گا۔

قائدین بھی اپنے رویے سوچ اور برتاؤ سے لوگوں کو اپنی مستقل مزاجی، اپنے وقار باور کراتے ہیں اور دوسروں کی سوچ کو بدلتے ہیں۔

عقلمند لوگوں کا بھی یہی رویہ ہوتا ہے۔ کسی کو تکلیف کے بجائے تدبیر، اہلیت اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں

موثر قیادت

ایسے رویئے، سوچ، اقدار اور صلاحیتیں جو اپنے لئے، خاندان اور معاشرے کیلئے کامیابی کا راستہ متعین کر سکے اور دوسروں کو ساتھ لیکر چل سکے۔ ہم میں سے ہر شخص میں ایک لیڈر ہوتا ہے، اس کیلئے کسی عہدے، مقام کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ کا حلقہ اور ماحول کتنا ہی محدود کیوں نہ ہو، اگر آپ میں آگے بڑھنے اور جیت کی لگن ہے تو آپ ایک اچھے۔ اچھی لیڈر ہیں۔

لیڈر کی خصوصیات

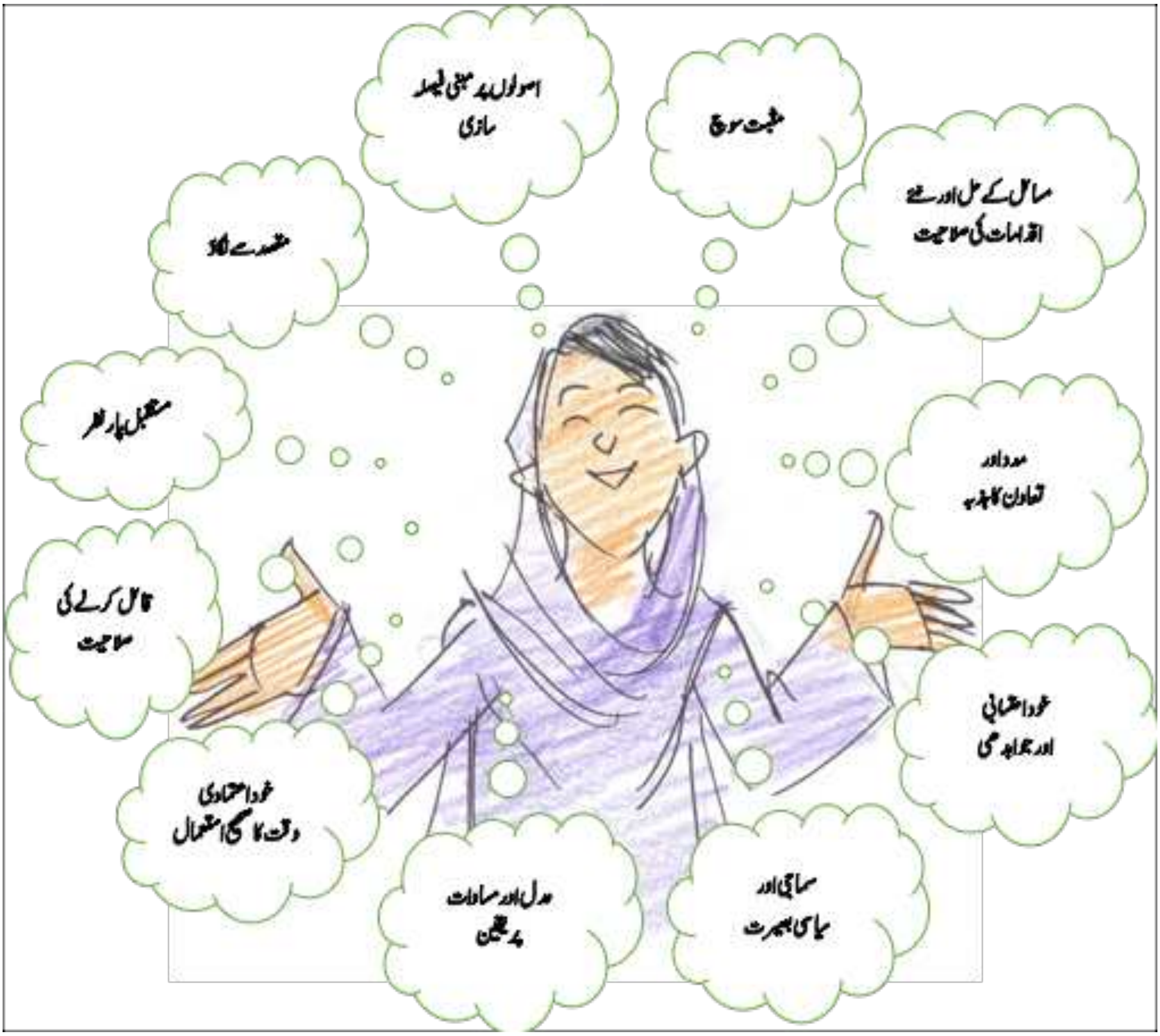

اپنی زندگی پر نظر ڈالیئے اور اپنے اندر چھپے لیڈر کی تین خصوصیات کی نشاندہی کریں۔

لیڈر کی حکمت عملی

مقصد کی شناخت لیڈر کی حیثیت سے،معاشرے کی سطح پر کسی کو مسئلے کی نشاندہی کرنے اور سخت قدم اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے،برادری کے ممبروں سے اُن کی مسائل کے حل کے لئے بات کریں اور وہ مسائل کی شدت کو سمجھیں	**دوسروں کے ساتھ مشاورت** مسئلے کی نشاندہی کے بعد،لیڈر پوری ٹیم کو ساتھ لے کر چلتے ہیں ور مشاورت کے عمل کو یقینی بناتے ہیں۔
اتفاق رائے عمارت اچھے لیڈر ہمیشہ دوسرے سے تجاویز اور مشورے لیتے ہیں،وہ کبھی بھی اپنے فیصلے کو کسی پر مسلط نہیں کرتے بلکہ بہترین تجویز کا انتخاب کرتے ہیں جو عمل درآمد کرنے والے اور فائدہ اٹھانے والوں کے لئے موزوں ہوتا ہے۔	**عمل درآمد کی حکمت عملی** ٹیم میں اتفاق رائے کے بعد،لیڈر کسی بھی سرگرمی یا مہم کے نفاذ کے لئے ایک قدم بہ قدم منصوبہ تمام ممبران کی شراکت سے تیار کرتے ہیں۔
وسائل کے انتظام ایک لیڈر اپنے نقطہ نظر،حد اور دائرہ اختیار کے ساتھ بہترین اور موثر وسائل تلاش کرکے کسی بھی مسئلے،سرگرمی کا بہترین حل تلاش کرتے ہیں۔	**سننے کی صلاحیت** ایک لیڈر ایک اچھا/اچھی سننے والا ہوتا/ہوتی ہے،وہ ہمیشہ دوسروں کو بولنے کا موقع دیتے ہیں اور وہ پوری گفتگو کو امن وسکون سے سنتے ہں۔ چاہے وہ رائے سے متفق ہوں یا نہیں لیکن وہ گفتگو پر بحث نہیں کرتے اور نہ ہی مسترد کرتے ہیں۔
منصوبوں کو حتمی شکل دینا ایک لیڈر ایک عمل کرنے والا بھی ہوتا/ہوتی ہے،وہ بات چیت کے مطابق ہی کام کرتے ہیں،وہ بحث اور تکرار سے پرھیز کرتے ہیں،وقت کو ضائع نہیں کرتے اور منصوبے کے تمام پہلوؤں کو اس انداز سے جانچتے ہیں کہ منصوبہ اپنے مقررہ وقت پر مکمل ھوسکے۔	**تعریف اور انعامات** اچھے لیڈر ٹیم کے ذریعہ انفرادی کارروائی کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں۔ کندھوں تھپکا کر،انھیں سرٹیفکیٹ دیکر،تحائف دیکر،اچھے الفاظ سے دوسرے لوگوں میں ان کی تعریف کرکے،الغرض،وہ متعدد طریقوں سے انفرادی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں۔

اندازبیاں

سب سے بہتر آوازوہ ہوتی ہے جو فطری ہو۔ اس کو لوگ زیادہ شوق سے سنتے ہیں اور اسی وجہ سے آپ کے خیالات کو زیادہ واضح طور پر سمجھپاتے ہیں۔ اچھے بولنے والے بات کرتے وقت ، عمدہ اور واضع الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

آواز کی کوالٹی

یہ حقیقت ہے کہ کچھ آوازیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اچھی اور معقول حد تک خوشگوار ہوتی ہیں۔ لیکن کچھ ناک سے بولی جانے والی، یا کسی اور طرح سے ناخوشگوار ہوتی ہیں۔

اگر چہ تھراپی اس طرح کی آوازوں کو بہتر بنا سکتی ہے

، لیکن کچھ بولنے والے اپنی اسی آواز کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ کسی بھی ناخوشگوار آواز کو موثر بنایا جا سکتا ہے۔

آواز کی تیزی اور حجم

تیز اور بے ہنگم آواز کم ظرفی اور گنوار پن کی علامت ہے۔ آواز میں انتہائی شدت اور تیزی آپ کو غیر فطری اور غیر متزلزل بنا دیتی ہے۔ موثر مقررین اپنی آوازوں میں دلچسپی اور جوش وخروش کو شامل کرنے اور لطیف یا مضمر معنی کی بات چیت کرنے کے لئے پچ (اونچائی ، درمیانے اور کم پچ) اور مرحلہ وار تبدیلیاں استعمال کرتے ہیں۔

آواز کی سپیڈ

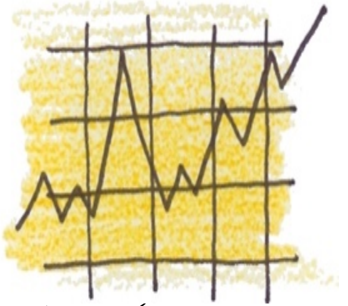

آپ کتنے تیز یا کتنے آہستہ بولتے ہیں، کیا یہ سننے والوں کی توجہ برقرار رکھنے میں معاون ہے۔ ایک سپیڈ سے مستقل بولنے سے آپ کے سننے والوں کو نیند آجاتی ہے۔ اموثر مقررین عام طور پر جوش وخروش ظاہر کرنے، مطلب پیدا کرنے، یا زور دینے کے لئے تیز بولتے ہیں۔ کسی خیال کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لئے آہستہ آہستہ بولنے کی شرح استعمال کی جا سکتی ہے یا نامناسب یا بورنگ نظریات کی نشاندہی کرنے کیلئے کم پچ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

لفظوں کا چناؤ

مقررین کو ہمیشہ اچھے الفاظ کا انتخاب کرنا چاہیے، جو سننے والوں کی توجہ اپنی طرف راغب کریں۔ اچھے الفاظ کا استعمال نہ صرف آپ کی استقامت کو بیان کرتا ہے بلکہ سننے والوں پر اچھا تاثر دیتا ہے اور دلچسپی بڑھاتا ہے۔

08

پیس لیڈرز پروجیکٹ
کا عمل درامد اور سرگرمیاں

امن کے پیغامات

امن قائدین کے پیغامات کی لکھائی،ں مائیش اور وضاحت

پیس لیڈرز پروجیکٹ سے متعلق سوالات

1-پیسلیڈرز منصوبہکیاہے اس کیمنصوبہبندیکیاہے کنعلاقوں میںاسے نافذ العملہونا ہے

2- جن عبادتگاہوں کوچنا گیاہے ان کا انتخاب کیوں کیا گیا

3-علاقائی امن گروپسکیوں بنانا ضروریہیں اور ان میں کیا کامہو گا۔ کونلوگ اس کے اراکینہونگے۔ اور ان گروپسنے کیا کارہائے نمائیاں سرانجامدینا ہونگے

4-امن کے فروغ اور نفرت انگیزبیانئیے کیروکتھامکیسے ممکنہوپائے گی

5-علاقائی سیمینارز کا انعقاد کیسے ہو گااور کونلوگ اس میں شامل ہونگے

6-سماجی نشستیں کیسے اور کہاں ہونگی

7-جمعہ کے اجتماعات اور چرچکی عبادات میں امن کے فروغ کیلئے پرامن بیانیہکس طرح ممکنکیاجائے گا

8-پروجیکٹکیعملداریمیں کیا کیا عوامل شامل ہونگے

9-پروجیکٹمیں شامل دیگر سرگرمیاں کیسے کیجائیں گیجیسے، سمینارز، مشاعرے، میلے، دورہ جات، اسپورٹسوغیرہ

سرگرمیوں کا لائحہ عمل

امن قائدین اپنے منسلک علاقوں میں امن کے فروغ اور رواداری کو اُجاگر کرنے کیلئے مختلف سرگرمیاں سرانجام دیں گے۔ ہر سرگرمی مخصوص ہدف حاصل کرنے کیلئے کی جائے گی جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ امن کا یہ پیغام کونے کونے تک جا سکے۔ **امن قائدین** اپنے علاقے کی مختلف سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں جن میں سیمینار، مباحثے، امن پر مبنی تقاریر، تھیٹر، مشاعرے، کھیلوں کے مقابلے اور مختلف مثبت سماجی سرگرمیوں وغیرہ شامل ہو سکتی ہیں۔ ان سرگرمیوں کو انجام دینے اور سرگرمی کی رپورٹ لکھنے کیلئے مندرجہ ذیل فریم ورک کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

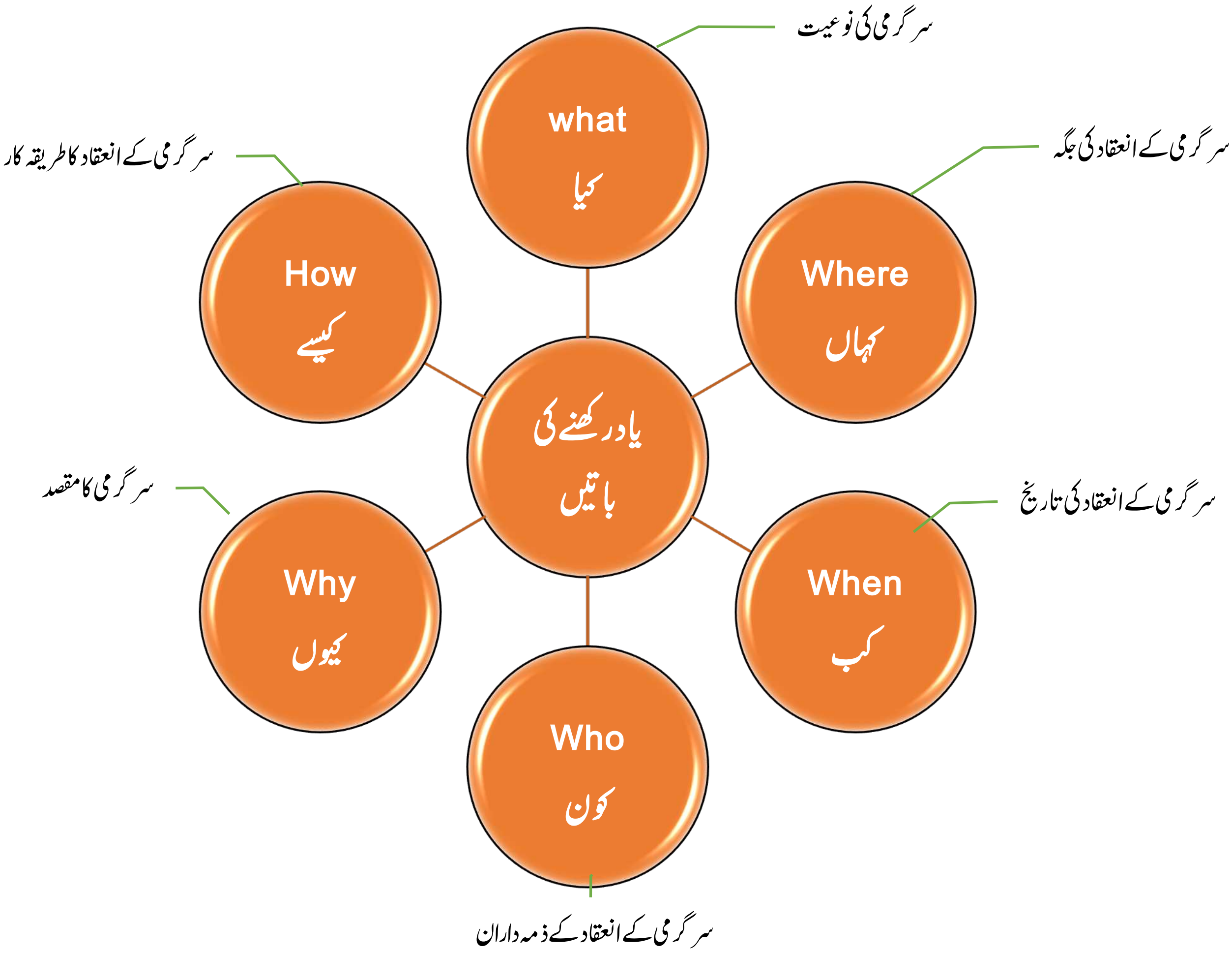

سماجی سرگرمیوں کی چند مثالیں نیچے دی گئی ہیں۔

سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم نکات

سرگرمی سے پہلے	سرگرمیکے دوران	سرگرمی کے بعد
☐ سرگرمی کے مقاصد سے مکمل واقفیت ہونا۔ ☐ سرگرمی کی منصوبہ بندی اور منظوری لینا۔ ☐ سرگرمی میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کی فہرست تیار کرنا۔ ☐ سرگرمی کی تاریخ، جگہ کا پیشگی اعلان کرنا ☐ سرگرمی کا پروگرام تیار کرنا ☐ تمام ممبران اور عہدیداران کو پروگرام سے آگاہ کرنا ☐ ورک پلان تیار کرنا اور اس پر عملدرآمد کرنے کے لیئے حکمت عملی بنانا اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا ☐ مالی وسائل کی انتظام کاری کرنا ☐ بیٹھنے کے انتظامات کی منصوبہ بندی کرنا اور Corona SOPs کا خیال رکھنا. ☐ سماجی فاصلے کا لحاظ اور بھیڑ سے اجتناب کرنا ☐ حاضری شیٹ ایجنڈا، بینر کی تیاری کرنا۔ ☐ خاطر تواضع کا بندوبست کرنا۔	☐ سرگرمی کے انعقاد سے کم از کم دو گھنٹے پہلے سرگرمی کے مقام پر پہنچنا۔ ☐ انتظامات کا جائزہ لینا۔ ☐ سرگرمی کی نوعیت کے مطابق سرگرمی کے ایجنڈا پر عملدرآمد کرنا۔ ☐ سرگرمی کے آغاز و اختتام پر امن و رواداری کا پیغام دینے کو یقینی بنانا ☐ سرگرمی میں شامل تمام شرکاء کی (حاضری شیٹ) حاضری لینا ☐ فوٹوگرافی اور ویڈیو کا انتظام کرنا (حاضرین سے اجازت ضرور طلب کریں، خاصکر خواتین کی موجودگی میں) ☐ شرکاء کی خاطر تواضع کرنا۔	☐ سرگرمی کی تکمیل کے بعد سرگرمی پر ہونے والے اخراجات کا حساب و کتاب کرنا۔ ☐ سرگرمی کی کاروائی رپورٹ تیار کرنا اور ادارے کو جمع کروانا۔ ☐ سرگرمی کی کامیابی جانچنے کے لیئے شرکاء سے سرگرمی کے بارے میں رائے لینا۔ ☐ سرگرمی کے بعد حاضرین اور ماحول کا جائزہ لینا اور اہداف کا جائزہ لینا۔

سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے نمونے

ٹریننگ پروگرام

آگاہی سیمینار

مشاعرہ

کرکٹ میچ

امن تھیٹر

امن واک

فنون و ثقافتی میلہ

کمیونٹی پیس کمیٹی ممبران کی ماہانہ میٹنگ

دھپی بال میچ

کبڈی میچ

امن فوڈ میلہ

مختلف تعلیمی اداروں کے دورہ جات

نوٹ: سماجی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے مواد میں صرف TMF کا مونو گرام ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

میرا سوشل ایکشن پلان

نام ____________________ علاقہ ____________________

نمبر	سرگرمی	مقصد	شرکا	ممکنہ وقت	جگہ
1					
2					
3					
4					
5					
6					

خصوصی نوٹ:

اس تربیتی دستور عمل میں استعمال کی گئی تربیت حوالہ تصاویر انٹرنیٹ سے حاصل کی گئی ہیں جو کی دی میڈیا فاؤنڈیشن کی ملکیت نہیں۔